اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور - پاکستان

یوم :- سہ شنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ ؍
سہ ماہی	۶ ؍
ماہی	۲½ ؍

قیمت فی پرچہ ۱؍

جلد ۲ | ۲۶ ؍ اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۲۳ ؍ ذوالحجہ ۱۳۶۷ ھ | ۲۶ ؍ اکتوبر ۱۹۴۸ ء | نمبر ۲۴۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۵ ؍ ماہ اکتوبر - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو سر میں درد کی شکایت ہے احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے احباب دُعائے صحت فرمائیں ۔

غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی جائدادوں کی خرید و فروخت بند کردی گئی

مشترکہ مہاجرین کونسل کے اہم فیصلے

لاہور ۲۵ ؍ اکتوبر - آج مغربی پنجاب اور مرکزی حکومت پاکستان کی مشترکہ مہاجرین کونسل کے جلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جائدادوں کے متعلق جب تک پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہیں ہوتا اس وقت تک غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی جائدادوں کی خرید و فروخت روک دی جائے۔ مغربی پنجاب کے جن کارخانوں کی حالت تسلی بخش نہیں لیکن وہ خاص اہمیت رکھتے ہوں ان کا انتظام کونسل نے حکومت کی تحویل میں دے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان کو پھر ہندوستان میں شامل کرنیکا خیال اپنے دلوں سے نکالدو

پاکستان کے عوام اپنے ملک کو مضبوط بنانے کیلئے قابلِ تعریف کام کر رہے ہیں

یو۔پی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے سامنے سری پرکاش کی تقریر

لکھنؤ ۲۵ ؍ اکتوبر - انڈین یونین کے ہائی کمشنر متعینہ پاکستان مسٹر سری پرکاش نے آج یو۔پی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ہندوستان کے جو لوگ یہ کہتے ہیں - کہ ہندوستان اور پاکستان پھر ایک ہو جائینگے انہیں یہ خیال اپنے دل سے نکال دینا چاہئیے اور برعظیم ہند کی تقسیم کو صدق دلی کے ساتھ تسلیم کر لینا چاہئیے انہیں یہ بات کبھی اپنے وہم و گمان میں بھی نہ لانی چاہئیے کہ پاکستان پھر ہندوستان میں شامل ہو جائیگا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر سری پرکاش نے کہا جس جوش اور جذبے کے ساتھ پاکستان کے عوام نے قیام پاکستان کے لئے کوششیں کیں۔ اسی جوش اور جذبے کے ساتھ وہ اب اپنی مشکلات پر قابو پانے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے اور پاکستان کو ایک عظیم طاقت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاکستان کے لوگوں کا یہ جذبہ نہایت قابل تعریف ہے وہ نہایت تندہی سے کام کر رہے ہیں ۔ آپ نے یو۔پی کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا قیام پاکستان کے لئے مسلمانانِ یو۔پی نے خاص طور پر بہت سرگرمی دکھائی تھی - اب پاکستان بننے کے بعد ان کا فرض ہے کہ وہ اپنی کوششیں دونوں مملکتوں کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے وقف کر دیں ۔

آخر میں آپ نے کہا ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ کشیدگی کے جذبات ختم ہو جائیں اور دونوں حکومتوں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں ۔

حیدرآباد کے فوجی گورنر کا نیا حکم

حیدرآباد ۲۵ ؍ اکتوبر - ریاست حیدرآباد کے ہندوستانی فوجی گورنر نے حیدرآباد کی تمام کمپنیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ڈائرکٹروں کے بورڈز میں فوجی حکومت کے نمائندوں کو بھی شامل کریں اور جبتک یہ نمائندے نامزد نہ کئے جائیں اسوقت تک کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

مسلمانان کشمیر کی عظیم اکثریت الحاق پاکستان کے حق میں ہے

سری نگر سے آنیوالے قافلہ کے تاثرات

لاہور ۲۵ ؍ اکتوبر - دو سو کشمیری مسلمانوں کا ایک قافلہ آج سری نگر سے آتا ہوا پاکستان کی حدود میں داخل ہوا - چودھری غلام عباس اور میرواعظ یوسف شاہ نے ان کا خیر مقدم کیا ۔ قافلے کے ارکان نے بتایا ہندوستان کے مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے لئے زندگی بسر کرنی ناممکن ہو گئی ہے ۔ ہر طرف ظلم و تشدد کا دور دورہ ہے اگر کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے ہوا تو یقیناً مسلمانوں کی عظیم اکثریت پاکستان سے الحاق کے حق میں رائے دیگی۔

سردار محمد ابراہیم کی تقریر

تراڑکھل ۲۵ ؍ اکتوبر آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر سردار ابراہیم نے آزادی کے ہفتے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا جبتک کشمیر میں ہندوستانی فوج موجود ہے اسوقت تک ہم بہرحال جنگ جاری رکھینگے

مسٹر پٹا بھائی سیتارمیہ کانگرس کے صدر منتخب ہوگئے

مسٹر ٹنڈن شکست کھا گئے

نئی دہلی ۲۵ ؍ اکتوبر - انڈین نیشنل کانگرس کی صدارت کے لئے اس وقت تک صوبائی کانگرس کمیٹیوں کی طرف سے جو آرا موصول ہوئی ہیں - ان سے معلوم ہوا ہے - کہ مسٹر پٹا بھائی سیتارمیہ کے حق میں ۱۲۲۶ - اور مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کے حق میں ۱۰۷۴ ووٹ آئے ہیں واضح رہے کہ اب صرف ۹۶ ووٹ باقی ہیں اسلئے مسٹر پٹا بھائی سیتارمیہ کا صدر منتخب ہو جانا یقینی ہو گیا ہے۔

فرانسیسی ہند کے میونسپل انتخابات

انڈین یونین سے الحاق کی مخالف جماعت کامیاب ہو رہی ہے

پانڈیچری ۲۵ ؍ اکتوبر فرانسیسی ہند میں میونسپل انتخابات کے متعلق تازہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار بڑی تعداد میں ممبر منتخب ہو رہے ہیں ۔

واضح رہے کہ یہ پارٹی فرانسیسی ہند کا انڈین یونین کے ساتھ الحاق کرنے کی مخالف ہے ۔

امریکہ اور یورپ کا ایک وفاق قائم کرنیکی تجویز

پیرس ۲۵ ؍ اکتوبر مغربی یورپ ممالک کے سات وزرائے خارجہ کی ایک اہم میٹنگ آج فرانس کی وزارت خارجہ کے دفتر میں منعقد ہوئی میٹنگ میں ایک گیارہ نکات پر مشتمل ایجنڈا رکھا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ایجنڈے میں معاہدہ اوقیانوس کی ایک تجویز بھی شامل ہے جس کی رُو سے شمالی امریکہ کو مغربی یورپ کے ساتھ ایک دفاعی رشتے میں منسلک کرنیکی تجویز پیش کی گئی ہے ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

از قلم حضرت مفتی محمد صادق صاحب

(۴)

سلسلہ کے واسطے دیکھو الفضل مورخہ ۱۹ اکتوبر ۴۸ء صفحہ ۴

جموں میں جب مہاراجہ پرتاب سنگھ گدی نشین تھے اور ان کے بھائی راجہ امر سنگھ وزیر اعظم تھے۔ تو حضرت مولانا کے تعلقات راجہ امر سنگھ صاحب کے ساتھ بہت بڑھے ہوئے تھے۔ راجہ صاحب مولانا صاحب سے پڑھا کرتے تھے اور سیاسی امور میں مولانا صاحب کی رائے کی بہت قدر کرتے تھے۔ حضرت مولانا صاحب کا ایک برادر زادہ عبد الحق قریشی ان دنوں اسکول میں میرے پاس پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن شام کے بعد جب مولانا صاحب راجہ صاحب کے ہاں گئے ہوئے تھے۔ مجھے مولانا صاحب کا پیغام آیا۔ کہ عبد الحق کو لے کر راجہ صاحب کی ڈیوڑھی پر آجاؤ۔ چنانچہ میں عبد الحق کو لے کر جس کی عمر اس وقت بارہ تیرہ سال ہوگی۔ راجہ صاحب کے ہاں پہنچا۔ راجہ صاحب کی ڈیوڑھی کے اوپر کے چھوٹے سے کمرے میں ایک میز لگی ہوئی تھی۔ جس پر ایک طرف راجہ صاحب بیٹھے تھے۔ اور ایک طرف مولانا صاحب۔ میں نے عبد الحق کو آگے کیا۔ مولانا صاحب نے عبد الحق کو کہا بیٹھ جاؤ۔ عبد الحق فرش پر بیٹھ گیا۔ جس پر قالین یا دری بچھی ہوئی تھی۔ مولانا صاحب نے عبد الحق کو کہا۔ قرآن شریف پڑھو۔ عبد الحق قرآن شریف بہت خوش الحانی سے اور صحیح تلفظ سے پڑھتا تھا۔ عبد الحق نے جب بیٹھے بیٹھے قرآن شریف پڑھنا شروع کیا۔ تو مولانا صاحب جو کرسی پر بیٹھے تھے کھڑے ہو گئے۔ راجہ صاحب نے پوچھا کہ آپ کھڑے کیوں ہو گئے۔ تو مولانا صاحب نے فرمایا۔ قرآن شریف پڑھنے والا فرش پر بیٹھا پڑھ رہا ہے۔ تو میں کرسی پر کیسے بیٹھا رہوں۔ راجہ صاحب نے کہا۔ پھر میں بھی کھڑا ہو جاتا ہوں۔ اس طرح مولانا صاحب نے قرآن شریف کا ادب کروایا۔

اعلان

مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ایک ایسا نکاح پڑھا جس میں لڑکی احمدی تھی۔ اور لڑکا امر واقع میں غیر احمدی تھا۔ اگرچہ اس نے اپنے آپ کا احمدی ہونا ظاہر کیا۔ شمس صاحب نے لڑکے کو احمدی باور کر لیا۔ اس بناء پر کہ عبد السلام صاحب اختر قائمقام ناظر تعلیم و تربیت نے انہیں یقین دلایا کہ لڑکا واقعی مخلص احمدی ہے۔ لیکن جس صورت میں کہ نکاح کے فارم پر جو مولوی صاحب کے سامنے پیش کیا گیا۔ ناظر صاحب امور عامہ کے تصدیقی دستخط نہ تھے اور وہ ذاتی طور پر بھی لڑکے کو نہ جانتے تھے۔ مولوی صاحب موصوف پر یہ فرض عاید ہوتا تھا کہ وہ ناظر صاحب امور عامہ کے تصدیقی دستخطوں پر زور دیتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اور محض قائمقام ناظر تعلیم و تربیت کے یقین دلانے پر باور کر لیا۔ مولوی صاحب موصوف کا جو منصب ہے۔ اس کا یہ تقاضہ تھا کہ وہ پوری احتیاط سے کام لیتے۔ انجمن کو افسوس ہے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو صحیح طور پر ادا نہیں کیا اور ان کی کوتاہی کے نتیجہ میں ایک احمدی لڑکی کی زندگی بظاہر ضائع ہو گئی۔ اس لئے انجمن فیصلہ دیتی ہے کہ وہ آئندہ کوئی نکاح نہ پڑھائیں اور اس فیصلہ کا اعلان اخبار الفضل میں کر دیا جائے (لہٰذا اس فیصلہ کی تعمیل میں یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مولوی جلال الدین صاحب شمس کو آئندہ کوئی نکاح پڑھانے کی اجازت نہیں ہے۔)

عبد السلام صاحب اختر قائمقام ناظر تعلیم و تربیت (حال نائب ناظر تعلیم و تربیت) کے فرائض کا جہاں تک تعلق ہے (حسب قاعدہ ۳۵ شق ۵۔ جب کوئی احمدی کسی ایسے نو احمدی کو جس کی بیعت پر ابھی ایک سال نہیں گزرا۔ یا کسی احمدی کو جس کے متعلق یہ خیال ہو کہ وہ رشتہ کی خاطر احمدی ہوا ہے۔ خواہ وہ ایک سال سے زیادہ ہی کا احمدی ہو۔ رشتہ دینے لگے) نظارت تعلیم و تربیت پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا قسم کی خلاف ورزی کو نہ ہونے دے۔ اور مناسب تدابیر کام میں لائے۔ لیکن اس معاملہ میں قائمقام ناظر تعلیم و تربیت اس کے برخلاف مولوی شمس صاحب کو نکاح پڑھانے کے لئے خود لے گئے۔ اور نکاح پڑھوایا۔ اور خود بطور گواہ فارم پر دستخط کئے۔

اس معاملہ میں ان کی کوتاہی مجرمانہ حیثیت کی ہے۔ اس لئے ان کو تین دن (۲۷-۲۸-۲۹) کے مقاطعہ اور چھ ماہ تک (ان کے) الاؤنس میں سے پندرہ روپے ماہوار سزا کے طور پر کاٹنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ناظر اعلیٰ) 24/10/48

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

افاضۂ انوارِ الٰہی میں محبتِ اہلِ بیت کا دخل

"ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آبِ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان پر لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں۔ جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں۔ صلے اللہ علیہ وسلم اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا۔ جس کے معنے یہ تھے کہ ملاء اعلےٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ یعنے ارادہ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے۔ لیکن ہنوز ملاء اعلیٰ پر شخص محیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا۔ ھٰذا رجلٌ یحب رسول اللّٰہ یعنے یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدے کی محبت رسول ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔ اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔ سو اس میں بھی یہی سِر ہے کہ افاضۂ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے" (براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ صفحہ ۵۰۲ و ۵۰۳)

پروگرام جلسہ سالانہ سیالکوٹ

۳۰ اکتوبر بروز ہفتہ صبح $9\frac{1}{2}$ بجے سے $12\frac{1}{2}$ تک

اجلاس اوّل بصدارت نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر

تقریر	قرونِ اولیٰ کے مسلمان بچے	ملک بجری اللہ صاحب طالبعلم
تقریر	حضرت نبی اکرم صلعم سے حضرت مسیح موعود کا عشق	ابو حنیف قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ احمدیہ شہر سیالکوٹ
تقریر	شاہانِ اسلام کے سکھوں پر احسانات اور فریب خوردہ سکھوں کی طرف سے معاوضہ	گیانی واحد حسین صاحب
تقریر	ختم نبوت اتحادِ اسلامی کا بنیادی اصول ہے	جناب سید امجد علی شاہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس سیالکوٹ

اجلاس دوم۔ بعد دوپہر ۳ بجے سے $5\frac{1}{2}$ تک

بصدارت قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ آف فلاسفی گورنمنٹ کالج لاہور

تقریر	جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات	جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ گجرات
تقریر	اسلامی حکومت کے فرائض	مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن مبلغ بلاد عربیہ

اجلاس سوم $8\frac{1}{2}$ بجے شام سے $10\frac{1}{2}$ بجے تک

بصدارت چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ اے ایڈووکیٹ سیالکوٹ

تقریر	محققین یورپ اور مستشرقین کے قرآن مجید پر اعتراضات اور ان کے جوابات	مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن
تقریر	پانچ ارکان اسلام کی فلاسفی	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات

۳۱ اکتوبر بروز اتوار صبح $9\frac{1}{2}$ بجے سے $12\frac{1}{2}$ تک

اجلاس اول بصدارت بریگیڈیر ایم۔ اے لطیف خاں صاحب کمانڈر ۱۰۳ بریگیڈ سیالکوٹ

تقریر	صحابہ کرام کے جنگی کارنامے	عالیجناب مولانا مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعۃ احمدیہ مرکز پاکستان و سابق مبلغ بلاد عربیہ
تقریر	استحکام پاکستان کے دلائل	جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ گجرات
تقریر	فریضہ جہاد	عالیجناب مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن مبلغ بلاد عربیہ

اجلاس دوم۔ بعد دوپہر ۳ بجے سے $5\frac{1}{2}$ بجے تک

بصدارت لفٹننٹ کرنل چوہدری نظام الدین صاحب

تقریر	انصار اور مہاجرین	عالیجناب مولانا مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ مرکز پاکستان و سابق مبلغ بلاد عربیہ
مضمون	احمدیت کا پیغام … کے نام	از حضرت امام جماعت احمدیہ (نوٹ:۔ یہ مضمون حضرت صاحب کا مقرر کردہ نمائندہ پڑھیگا۔)
اپیل برائے	… جماعت شہر سیالکوٹ	از خان بہادر نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر۔ شکریہ و دعا

امیر شہر سیالکوٹ۔ سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

روزنامہ
الفضل
۲۹ر اکتوبر ۱۹۴۸ء

اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ جنرل سکرٹری کا بیان

یو۔ این۔ او کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل نے یوم اقوام متحدہ پر ایک بیان جاری کیا ہے۔ اس میں آپ نے دنیا کے عوام کو مخاطب کر کے کہا ہے۔ کہ

"آپ اپنے گھر میں بیٹھ کر خبریں پڑھتے ہیں۔ پھر آپ کہتے ہیں کہ انجمن اقوام متحدہ کو کچھ کرنا چاہیئے" یا "انجمن اقوام نے ہمیں رسوا کر رکھا ہے" آپ یہاں تک بھی کہہ سکتے ہیں کہ انجمن اقوام متحدہ ناکام ثابت ہوئی ہے" لیکن غور کیجئے کہ اقوام متحدہ ہیں کون؟ ہم۔ لوگ . . . . اس لئے یہ ہم لوگ ہی ہیں جو ناکام ہوئے ہیں . . . آپ کہتے ہیں کہ ہمسایہ . . . بے شک دوسری اقوام کے لوگ . . . بے شک . . . مگر نہ صرف دوسری اقوام کے لوگ بلکہ خود آپ بھی۔ جب یہ کہا جائے کہ اقوام متحدہ کی ناکامی آپ کی اپنی ہی ذاتی ناکامی ہے۔ تو آپ حیران ہو کر پکار اٹھیں گے کہ میں؟ میں کیا کر سکتا ہوں؟ لیکن اگر آپ یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں۔ تو اسی طرح آپ کا ہمسایہ بھی یہ پوچھنے کا حق رکھتا ہے اگر آپ کی قوم یہ پوچھنے کا حق رکھتی ہے۔ تو دوسری اقوام بھی یہ پوچھنے کا حق رکھتی ہیں۔ ایک شیطانی چکر میں اس قسم کا استدلال جمہوریت کے اس بنیادی اصول کی مطلق نفی بن جاتا ہے جس پر اقوام متحدہ کی تعمیر کی گئی ہے۔

"ہم لوگ . . . . اگر لوگ انفرادی ذمہ داری لینے سے انکاری ہیں۔ تو پھر اس بات کے اعلان کرنے کا فائدہ ہی کیا کہ حکومت لوگ چلائیں گے؟ ہماری کامیابی کے ناپنے کا پیمانہ دوسروں کی ناکامی نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ ہم نے اپنا فرض کہاں تک ادا کیا ہے"

یہ خیالات جن کا اظہار اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری نے فرمایا ہے اپنی جگہ نہایت اعلیٰ ہیں۔ اگر دنیا کی اقوام اور افراد اپنی ضمیر کا جائزہ لیں۔ اور سوچیں کہ انہوں نے ان اصولوں کو جن پر اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی دوسروں کے ساتھ سلوک کرتے ہیں کہاں تک مدنظر رکھا ہے۔ اور وہ اپنی خامیاں کو معلوم کرنے کے بعد اپنی اصلاح کریں۔ اور بے ریائی کے ساتھ اقوام متحدہ کے اصولوں کی کامیابی کے لئے آمادہ ہو جائیں تو چند ہی دنوں میں دنیا امن کی ایک بہشت بن سکتی ہے۔ لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ جن مادی نظریات پر اقوام عالم کی موجودہ ذہنیت کی تعمیر کی گئی ہے۔ اور دولی دنیا کے جن فوائد پر مغربی تہذیب نے نشو ونما پائی ہے۔ اور جو نسلی وطنی اور تمدنی امتیازات کا ماحول اور حرص و ہوا اور خود غرضی کی فضا تیار کی جا رہی ہے۔ جس سے تمام اخلاقی قدروں اور مذہبی صداقتوں کو منہا کر دیا گیا ہے۔ کیا ایسی ذہنیت ایسے ماحول اور ایسی فضا میں ان نیک خیالات کے پنپنے کے لئے کوئی موقع ہے۔ جن کا اظہار اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری نے فرمایا ہے۔

اس وقت تمام دنیا میں سیکولرز کے دور دورا ہے۔ اور انسانی زندگی کی تمام جدوجہد کو دنیاوی دانشمندی تک محدود کر دیا ہے۔ اور سائنس نے جہاں انسان کو مادی نعمتوں سے مالا مال کر دیا ہے۔ وہاں اس نے جو نقصان خالق کائنات کی طرف سے فراموشی کی صورت میں پہنچایا ہے۔ وہ ان نعمتوں سے بہت زیادہ ہے۔ جو اس نے دی ہیں۔ افسوس ہے کہ ہمارے دانشمندان عالم کو ابھی تک اس زیان عظیم کا احساس تک نہیں ہوا یہی وجہ ہے کہ وہ نیک باتیں جو فطری تقاضہ کی وجہ سے یہ لوگ پیش کرتے ہیں۔ ان کا کوئی دیرپا اثر نہیں ہوتا۔ اور افراد اور اقوام ان باتوں کو سنتے ہیں لیکن یہی بات ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دوسروں کے لئے ہیں ہمارے لئے نہیں ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان باتوں پر عمل کرنا ہمارے سوا دوسروں کا فرض ہے۔ یہ ہمارے ذاتی مفاد کے خلاف ہیں۔ ہم فلاں نسل سے ہیں۔ ہمارا وطن فلاں ہے۔ ہم فلاں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بے شک مساوات کے خواب تو دیکھتے ہیں۔ لیکن چونکہ انسانی مساوات کے مرکزی نقطہ یعنی اللہ تعالیٰ اور عقبےٰ کے اعتقاد سے ان کی ذہنیتیں عاری ہو چکی ہیں اس لئے نہ تو ان کو صحیح مساوات کا جذبہ متحرک کرتا ہے۔ اور نہ وہ اسکو اپنا سکتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ تجربوں پر تجربے کرتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن کولہو کے بیل کی طرح ایک ہی دائرے میں چکر کھاتے رہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے نظریہ سیکولرزم (بمعنی دنیاوی دانشمندی) سے انسانی حیات کی نشو ونما کو روک دیا ہے۔ اور اس کا ارتقا بالکل مسدود کر دیا ہے:

ایسے ماحول کی موجودگی میں اقوام متحدہ کے مقاصد خواہ کتنے ہی شاندار الفاظ میں کیوں نہ بیان کئے جائیں۔ خواہ کتنی ہی جاذب ادبیت اور شاعرانہ فصاحت و بلاغت کیوں نہ خرچ کی جائے۔ انسانی حیات کا کارواں منزل مقصود کی صراط مستقیم پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ جب تک دنیا نے آسمانی آواز کو نہ سننے کے لئے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس رکھی ہے۔ جب تک آسمانی روشنی سے اس نے اپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔

کتنی عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری نے مندرجہ بالا الفاظ میں قوموں کو خطاب کیا ہے۔ تو دوسری طرف مسٹر ڈیرک لو جنوبی افریقہ کے وزیر اقتصادیات نے پیرس میں اقوام متحدہ کی مجلس میں کہا ہے کہ چونکہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی یونین کے شہری ہیں۔ اس لئے یقیناً ان کا معاملہ ہمارا گھریلو معاملہ ہے

صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط سلمہا اللہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ و رضیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب کی تقریب رخصتانہ

کل بتاریخ ۲۴ر اخاء بعد نماز عصر صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے بطن سے ہیں اور محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب کی تقریب رخصتانہ رتن باغ لاہور میں عمل میں آئی۔ سیدہ امۃ الباسط سلمہا کا نکاح میر داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کے ساتھ اور رضیہ بیگم صاحبہ کا نکاح مولوی عطاء اللہ صاحب پسر مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کے ساتھ پہلے ہو چکا تھا۔ اس تقریب سعید میں خاندان نبوت کے تمام افراد اور سلسلہ کے بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔

اس موقعہ پر حضور نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس میں حضور نے فرمایا کہ ہم نے اس امر کی تحقیق نہیں کی۔ کہ برات کا دلہن والوں کے گھر آنے کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کیا ہے۔ اور نہ جہاں تک ہمارا علم ہے شائد اس امر کے متعلق کسی اور شخص نے تحقیقات کی ہے عربوں میں یہ رواج تھا کہ لڑکی والے دلہن کو خود دولہا کے گھر چھوڑ آیا کرتے تھے۔ لفظ زفاف کے معنے بھی جا کر چھوڑ آنے کے ہیں۔ بعض واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ عربوں کے اس رواج کے مطابق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی عمل کیا ہے۔ لیکن ہم اسکو سنت نہیں کہتے کیونکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ کہ رسول کریم کا کوئی قول اس کے متعلق ہمیں معلوم نہیں ہوا۔ اگر اس امر میں تحقیقات کی جائے۔ تو جو سنت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ثابت ہوگی۔ اسپر عمل کریں گے۔ اگر یہ ثابت ہوا کہ دلہن کو دولہا کے گھر جا کر چھوڑ آنا ہی سنت رسول اللہ ہے۔ تو ہم بھی حکم دیں گے۔ کہ ہماری جماعت اس پر عمل کرے۔ لیکن جب تک یہ ثابت نہیں ہوتا۔ اس وقت تک ہم اپنے موجودہ رواج کے مطابق ہی عمل کرتے رہیں گے۔ ہمارے ملک میں براتوں میں یہ رواج ہے۔ کہ دلہن والے براتیوں کی خاطر تواضع طعام وغیرہ سے کیا کرتے ہیں اور ہماری جماعت کا تعامل بھی اسی پر تھا۔ لیکن ہم نے محسوس کیا۔ کہ امراء کو اس میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن غربا کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے ہم نے اب رسم کو ترک کرنے کا حکم دے دیا۔

تقریر کے بعد حضور نے ایک لمبی دعا فرمائی اور یہ تقریب بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی۔

ہم ادارے کی طرف سے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سیدہ ام داؤد احمد صاحبہ اور دیگر افراد خاندان نبوت نیز چوہدری احمد جان صاحب و مولوی رحمت علی صاحب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ اور جماعت کے لئے مثمر ثمرات حسنہ بنائے اللھم آمین

اس لئے یورپین اقوام متحدہ کے اس حق کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ کہ وہ ہمارے گھریلو معاملہ میں دخل دے سکتی ہے اگر یورپین یہاں اپنی لیڈر شپ قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ تو افریقنوں اور یورپینوں کی علیحدگی ضروری ہے۔ میں پوچھتا ہوں کیا یہ یورپینوں کا مفاد ہے کہ نہیں؟ کیا مغربی جمہوریتوں کا یہ مفاد ہے کہ نہیں؟ کہ یورپین تہذیب کی اس اوٹ پوسٹ کو مضبوط رکھا جائے؟ اگر ہے تو یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ یورپین آبادی اقتصادی اور سیاسی لحاظ سے اپنی پوزیشن قائم رکھنے کے قابل ہو یعنی یورپینوں اور افریقنوں کا خون مخلوط ہونے سے محفوظ رہے۔ یورپینوں کی آبادی غیر یورپین باشندوں کی نوے لاکھ آبادی کے مقابلہ میں صرف بیس لاکھ ہے۔ غیر یورپینوں میں سے اسی لاکھ افریقن باتو ہیں دریائے لم پوپو کے شمال میں غالباً ایک کروڑ تیس لاکھ افریقن مزید ہیں۔"

یہ ہے اس ذہنیت کا خاکہ جس ذہنیت کی موجودگی میں اقوام متحدہ دنیا میں کامل مساوات کا اصول قائم کرنا چاہتی ہے۔ کیا جن اجزا سے یہ ذہنیت تیار ہوئی ہے۔ ان کو تبدیل کئے بغیر کوئی کامیابی ہو سکتی ہے۔ سیدھا سوال ہے کہ کیا ہم صحیح مذہب کی راہنمائی کے بغیر ان زہریلے اجزا کو انسانی حیات کے نسخہ سے خارج کر سکتے ہیں یہ کہنا کہ اس دنیا میں ایسا ممکن نہیں سراسر غلط ہے۔ اسی دنیا میں اسلام نے یہ کر کے دکھایا ہے۔ انہی حبشیوں کی انہی افریقنوں کو جن کے ساتھ یہ سفید رنگ کا انسان مخلوط ہونے سے خوف زدہ ہے۔ اسلام نے ایک اشارے میں دنیا کی مغرور ترین قوم کے سرداروں کا ہم پلہ ہی نہیں۔ بلکہ ان سے سربلند بنا دیا۔ کیونکہ اسلام نے تمام نسلی وطنی اور طبقاتی تفاخر کی خاک اڑا دی ہے۔ اور مساوات کی تعمیر تقوےٰ اللہ کی وسیع ترین بنیاد پر اٹھائی ہے۔ اور اس نسخہ کو ہر وقت آزمایا جا سکتا ہے۔ جو انقلاب دنیا میں ایک بار ہو چکا ہے۔ وہ پھر بھی ہو سکتا ہے۔ صرف آسمانی آواز سننے کے کان اور آسمانی روشنی دیکھنے کی آنکھیں کھول لینے کی ضرورت ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

مسئلہ ارتقاء

انسانی پیدائش کے متعلق قرآنی نظریہ کی وضاحت

(۴)

دوسری آیت جس میں آدم کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ہے ولقد خلقنا کم ثم صورنا کم ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم (اعراف ع ۲) یعنی ہم نے تم کو پیدا کیا۔ پھر تم کو اعلےٰ سے اعلےٰ قویٰ بخشے۔ پھر اعلےٰ قویٰ بخش کر فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو۔ یہاں صورت دینے کے معنے اس جگہ اعلےٰ قویٰ بخشنے کے کئے ہیں۔ اور یہ لغت کے مطابق ہیں۔ مفردات راغب میں لکھا ہے۔ صورت دو قسم کی ہوتی ہے۔ احدھما محسوس یدرکہ الخاصۃ والعامۃ بل یدرکہ الانسان وکثیر من الحیوان کصورۃ الانسان والفرس والحمار بالمعاینۃ یعنی ایک صورت تو وہ ہوتی ہے۔ جو حواس ظاہری سے معلوم ہوتی ہے۔ اسے خاص و عوام سب معلوم کر لیتے ہیں۔ بلکہ انسانوں کے سوا بہت سے جانور بھی اسے دیکھتے ہیں۔ جیسے انسان یا گھوڑے یا گدھے کی شکل والثانی معقول یدرکہ الخاصۃ دون العامۃ کالصورۃ التی اختص الانسان بھا من العقل والرویۃ والمعانی التی خص بھا شئی بشئی اور دوسری صورت وہ ہے۔ جو صرف عقل کے ذریعے دیکھی جا سکتی ہے۔ اسے صرف خاص ہستیاں دیکھ سکتی ہیں۔ جانور تو الگ رہے علم انسان بھی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ جیسے کہ وہ صورت جس سے انسان کو ممتاز کیا گیا ہے۔ یعنی اس کی عقل اور قوت فکریہ اسی طرح وہ ممتاز کرنے والی طاقتیں جو مختلف اشیاء کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتی ہیں۔ اس عبارت سے ظاہر ہے کہ عربی زبان میں صورت کا لفظ ظاہری شکل کے لئے بھی اور باطنی شکل یعنی اندرونی طاقتوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور انہی دوسرے معنوں کے مطابق میں نے ثم صورنا کم کے معنے یہ کئے ہیں کہ تم کو اعلےٰ سے اعلےٰ قویٰ بخشے۔

اس کے بعد جو فرمایا کہ پھر ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو۔ اس عبارت سے صاف ظاہر ہے۔ کہ محض پیدائش انسان کے معاً بعد ہی ملائکہ کو آدم کی فرمانبرداری کا حکم نہ دیا گیا بلکہ انسان کے پیدا ہونے کے بعد جب درجہ بدرجہ ترقی کر کے انسان نے اپنی روحانی قوتوں کو کامل کیا تھا۔ اس وقت آدم کے سجدہ کا حکم دیا گیا تھا۔

ایک اور امر بھی اس آیت سے ظاہر ہے کہ آدم کے سجدہ یا دوسرے لفظوں میں مطاع یا خلیفہ بننے سے پہلے متعدد انسان موجود تھے۔ کیونکہ اس آیت میں یہ نہیں کہا گیا۔ کہ آدم کو پیدا کرنے اور اسے صورت روحانیہ دینے کے بعد ہم نے ملائکہ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا بلکہ جمع کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اور یہ کہا گیا ہے کہ ہم نے تم کو پیدا کیا۔ اور تم کو صورت روحانیہ بخشی۔ اس کے بعد آدم کے سجدہ کا حکم ملائکہ کو دیا۔ تم کو پیدا کیا۔ اور تم کو صورت روحانیہ بخشی کے الفاظ صاف بتاتے ہیں۔ کہ آدم پہلا بشر نہ تھا بلکہ اس کے زمانہ میں متعدد بشر موجود تھے۔ جو صورت روحانیہ پا چکے تھے۔ ان میں سے آدم چونکہ کامل وجود تھا اسے خلافت کے لئے چنا گیا۔ اور اس کی فرمانبرداری کا فرشتوں کو حکم دیا گیا۔

تیسری جگہ جہاں آدم کا ذکر کیا گیا ہے سورۃ طٰہٰ کی یہ آیت ہے ولقد عھدنا الیٰ اٰدم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزماً (طٰہٰ) یعنی ہم نے اس سے پہلے آدم کو بھی خاص احکام دیئے تھے۔ پھر وہ ایک موقعہ پر بھول گیا۔ مگر ہم نے اس کی اس بھول میں ارادہ کا ظہور نہیں پایا۔ بلکہ یہ فعل اس سے نادانستہ ہوا۔ اس آیت میں بھی یہ ذکر نہیں کہ آدم کو سب بشروں سے پہلے پیدا کیا گیا تھا۔ بلکہ محض یہ ذکر ہے۔ کہ آدم کو بھی اللہ تعالےٰ نے نبوت عطا فرمائی تھی۔ ان آیات کے علاوہ سورۃ آل عمران میں آدم کا ذکر ہے (ع ۲) جس میں صرف ان کی بزرگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور پھر دوسری دفعہ اسی سورۃ میں آدم کا ذکر ہے۔ (ع ۶) جس میں یہ بتایا ہے کہ حضرت مسیح کو آدم سے ایک مشابہت ہے۔ مگر ان آیات میں سے کسی میں بھی یہ ذکر نہیں۔ کہ آدم کو اللہ تعالےٰ نے پہلا بشر بنا کر پیدا کیا۔

(تفسیر کبیر)

تم جلد سے جلد وصیت کرو

اے دوستو جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی جگہ وصیت کی ہے۔ اس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظام نو کی جو اسکی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے۔" (نظام نو)

دعائے مغفرت

ہمارے والد منشی سراج الدین صاحب کانپوری جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی موصی اور خاص مخلصین میں سے تھے ۱۷ ستمبر ۴۸ء روز جمعہ بوقت رات کے ۱/۲ ۱۰ بجے ہم سب کو داغ مفارقت دیکر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ والد صاحب مرحوم سلسلہ اور خاندان نبوت کے بڑے شیدائی تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ والد مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں اور پسماندگان کو مولا کریم صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین خاکسار۔ ڈاکٹر بشیر احمد شاد۔ چوہدری شریف احمد کانپوری۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی مکینائزنگ ورکس بندر روڈ کراچی۔

۲۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بابو عبد الغنی صاحب آف انبالہ شہر بعمر ۴۹ سال ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۲۰ اکتوبر ۴۸ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۱ اکتوبر ۴۸ء کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو بوجہ موصیہ ہونے کے حضرت مولوی شیر علی صاحب کے قریب امانتاً دفن کیا گیا۔ بزرگان جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی آغوش رحمت میں لے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار فیاض محمد خان جودھامل بلڈنگ لاہور

تبدیلی دفتر

احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت بیت المال کا دفتر ۱/۱۰ ۴۸ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں منتقل ہو چکا ہے۔ اس لئے دفتر ہذا سے متعلق خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔ (ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ۔) (نظارت بیت المال)

بیس روپے انعام

میرے پاس ایک رسید مالیتی مبلغ ۹۰۰/- ۹۷ کی تھی اس کے ساتھ دو یا تین اور کاغذ اس رقم کی بازیابی کے متعلق تھے۔ یہ تمام کاغذ آج لاہور میں کسی جگہ گر گئے ہیں۔ رسید واپس کرنے والے کو بیس روپے انعام دیئے جائیں گے۔ رسید مرزا اعظم بیگ کے نام کی تھی۔ (منظور احمد سیال ۱۲۲ اسی ماڈل ٹاؤن)

درخواست دعا

عاجزہ خاکسار کی اہلیہ چار ماہ کی علالت کے بعد ایک دفعہ شفایاب ہو کر دوبارہ ۵ یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت

275

برّ اعظم امریکہ کا پہلا شہید

مرزا منور احمد مرحوم

(از مکرم جناب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ)

(۲)

برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم میری یادداشت کے مطابق غالباً ۳۹ء میں باقاعدہ طور پر تحریک جدید کے وقف میں آئے تھے۔ زندگی کے چھ سال ان کے ساتھ دارالمجاہدین میں گذرے۔ جہاں ہمارا کھانا پینا اور پڑھنا وغیرہ سب ایک ساتھ ہوتا تھا اور طبائع اس طرح گھل مل گئی تھیں کہ جب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کے لئے ان کے ساتھ خاکسار کا تقرر فرمایا تو دل بیحد خوش ہوا کہ ایک ایسے عزیز دوست اور بھائی کی رفاقت میں کام کرنے کا موقعہ ملے گا جو مونس و غمخوار بھی ہوگا۔ منور احمد مرحوم میرے ان دو چار دوستوں میں سے تھے جو ایک دوسرے کو اپنے گہرے تعلقات کی بنا پر صرف نام سے یا "بزرگ صاحب" وغیرہ کے بے تکلفانہ محبت کے ساتھ خطاب کر لیتے تھے۔

دارالواقفین کے علاوہ چھ سال خدام الاحمدیہ کے سلسلے میں ان کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ جس انہماک، محبت اور وابستگی کے ساتھ انہوں نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مختلف حیثیتوں سے کام کیا اس کا ایک حصہ تو مجلس کے ریکارڈ کی زینت ہے۔ جس شعبے میں بھی انہوں نے کام کیا اس میں پوری فرض شناسی کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا۔ شعبۂ مال، تبلیغ، تعلیم، نائب سیکرٹری غرض جس کام کو بھی انہوں نے ہاتھ میں لیا اسے خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ لیکن کام کا دوسرا حصہ ان کے رفقاء کار کے دلوں میں جاگزیں ہے اور رہے گا۔ مجلس مرکزیہ کی میٹنگوں میں سادگی مگر نہایت صفائی کے ساتھ بے لاگ رائے پیش کرنا ان کا نمایاں وصف تھا اور کسی امر کا فیصلہ ہونے کے بعد انتہائی سعادت مندی کے ساتھ سر تسلیم خم کر کے اس پر عمل کرنا ان کا شیوہ۔ وہ اگست ۱۹۴۶ء کے آخر میں امریکہ پہنچے اور سان فرانسسکو کی بندرگاہ پر اترے جو شکاگو سے کوئی دو ہزار میل سے زائد دور ہے مگر وہیں سے ٹیلیفون کر کے اپنے بخیریت پہنچنے کی اطلاع دی۔ شکاگو میں کوئی ایک مہینہ قیام کے بعد آپ کو حلقۂ پٹس برگ میں متعین کیا گیا۔

ابتداء میں یہ حلقہ امریکہ کے مشرقی ساحل پر بالٹی مور سے لے کر ڈیٹن تک پھیلا ہوا تھا جس میں کلیولینڈ اور ینگس ٹاؤن بھی شامل تھے۔ ان سب جماعتوں کے دلوں میں مختصر سے ہی عرصہ میں اپنی خوش خلقی، سادگی اور محبت کی بنا پر جو گہرا مقام پیدا کیا اس کا اندازہ آپ کی وفات کے بعد ہی صحیح طور پر ہوا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں پٹس برگ کا حلقہ امریکہ مشن میں ایک ممتاز حیثیت اختیار کر گیا حتٰے کہ شکاگو کی مقامی جماعت نے بھی ان کو اپنے یہاں تقریر کی دعوت دی کہ ان میں بھی وہ روح پیدا کریں جو انہوں نے پٹس برگ کی جماعت میں پیدا کر دی تھی۔ پٹس برگ کے احباب نے ان کی علالت میں جس محبت کے ساتھ ان کی خدمت کی وہ نہایت ہی ایمان افزا ہے رات دن احباب جماعت باری باری ان کے پاس رہتے۔ اس سلسلے میں برادران احمد شہید، بشیر افضل اور ان کی بیویوں نے تو اس طرح ان کی تیمارداری کی کہ اپنے کاروبار وغیرہ تک کو بھی بھلا دیا۔ اللہ تعالیٰ ہی سب کو بہترین جزائے خیر دے آمین۔

اس مضمون میں ان کے جملہ اوصاف کا احاطہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہے مگر چند امور کا جستہ جستہ ذکر ضروری ہے۔ ان کے انتہاء خلوص اور سادگیٔ طبیع کا تھوڑا سا ذکر کر چکا ہوں لیکن اس کے علاوہ جو بات ان کی مجھے بیحد بھلی لگتی تھی وہ یہ کہ انہیں کبھی بھی احساس کمتری یا دنائت نہیں ہوا۔ مثلاً انہیں کبھی بھی انگریزی زبان میں پوری مہارت نہ ہونے کے خیال سے اپنے خیالات کو پیش کرنے میں جھجک نہ تھی جس کا ایک نتیجہ یہ تھا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ان کا حلقہ تعارف پٹس برگ کے اعلےٰ طبقہ میں بہت وسیع ہو گیا۔ ان کے جاننے والوں میں اگر ایک طرف یونیورسٹی کے پروفیسر اور پٹس برگ کے تمام اہم اخبارات کے متی ایڈیٹرز تھے تو دوسری طرف بنکوں اور فرموں کے ڈائرکٹر بھی۔ ان کی وفات پر پٹس برگ کے سب معروف اخبارات نے نوٹ لکھے اور بعض نے تصویر بھی شائع کی۔

تبلیغ و تعلیم احمدیت کے فریضہ کو جس دُھن اور محویت سے انہوں نے ادا کیا وہ بھی ہم سب کے لئے قابل صد رشک ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے پٹس برگ شہر ایک وسیع رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔ نتیجہ یہ کہ احباب جماعت کو دینی تعلیم دینے کے لئے اگر وہ ایک روز شہر کے اس کنارے جاتے تو دوسرے دن دوسرے کنارے پر جس کی وجہ سے لازماً رات کو بہت دیر سے گھر پہنچتے۔ اور کھانے کے اوقات میں بالعموم بے قاعدگی رہتی۔ مرحوم بھائی کو وطن کا کھانا بہت مرغوب تھا۔ یہاں کی غذا نہ صرف ان کی طبیعت سے مختلف تھی بلکہ اکثر ناموافق بھی۔ مگر کیا مجال جو حرفِ شکایت زبان پر آیا ہو۔

اسی امر میں ہی نہیں بلکہ بالعموم ان میں ضبط کی ممتاز خاصیت تھی۔ پچھلے سال ان کو اپنے بڑے بھائی مرزا احمد شفیع صاحب مرحوم کی شہادت کی جانگداز خبر ملی۔ جانتے تھے کہ ضعیف العمر والدہ کو جس کا دوسرا بیٹا ہزاروں میل دور ہے کس قدر رنج ہوا ہوگا مگر میں نے اس عاشق احمدیت کو جس کا ایک ہی مدعائے زندگی تبلیغ سلسلہ تھا کبھی ایک آنسو بھی اس صدمہ میں بہاتے نہیں دیکھا۔ راضی برضاء الٰہی ہوتے ہوئے اس قدر بھاری غم کو جس جوانمردی سے انہوں نے برداشت کیا وہ انہیں کا حصہ تھا۔

یہ تو خیر میرے مشاہدے کی بات تھی مگر اپنی بیماری کی تکلیف کو جس ضبط سے انہوں نے برداشت کیا اس کے بعض واقعات بعد میں معلوم ہوئے۔ ان کی وفات سے چند روز قبل جب برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب ان کے حساب میں کچھ رقم نکلوانے گئے تو بنک کے متعلقہ افسر نے برادرم مرزا منور احمد کا حال پوچھا۔ جب انہوں نے ان کی بیماری کا ذکر کیا تو کہنے لگا کہ ایک دن یہاں وہ بنک میں آئے تھے اور ناسازیٔ طبع کے باعث یہیں فرش پر بیٹھ گئے تھے جس پر اس افسر نے کہا کہ آپ کی طبیعت اچھی نہیں آپ آرام کیوں نہیں کرتے تو کہنے لگے کہ کام بھی تو کرنا ہے بستر پر پڑ جاؤں تو کام کون کرے گا۔

ایک اور دوست قربان علی صاحب نے جو بنگالی ہیں ان کی وفات کے بعد بیان کیا کہ ایک دن رات کو دس گیارہ بجے انہیں ٹیلیفون کیا کہ آپ آ کر مل جائیں۔ وہ گئے تو دیکھا کہ پیٹ پر ہاتھ رکھے کمرے میں فرش پر بیٹھے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ کہنے لگے کہ کچھ نہیں کبھی کبھی چند منٹ کے لئے طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ اس وقت دل اداس ہو رہا تھا تو آپ کو بلا لیا۔

اس علالت کے باوجود آخری وقت تک جس طرح انہیں اپنے فرائض کا خیال رہا اس کا کسی قدر ذکر پہلے کر چکا ہوں کہ ہسپتال میں پڑے پڑے بھی پٹس برگ کے ان ممبران کو جو امریکہ کی جماعتوں کی پہلی سالانہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے گئے تاکید کی کہ دیکھنا وہاں پر پٹس برگ کی لاج رکھنا۔ مگر اس سے پہلے بھی جب تک جسم میں سکت رہی خود میٹنگوں میں شامل ہوتے رہے۔ اگرچہ بیماری کی وجہ سے دورے نہ کر سکے لیکن عید کی نماز خود پڑھائی۔ اور احباب کو نہ صرف زبانی ہی نصائح فرمائیں

کیا آپ وعدہ ادا کرنے والوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ کیا آپ اپنا وعدہ ادا کر کے خدا تعالیٰ کے اس قرض کو اتار چکے ہیں؟ اگر نہیں تو انتظار کس بات کا ہے۔ کیا آپ وعدہ پورا کرنے والوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟ یاد رکھیں تحریک جدید کے بجٹ کا دارومدار آپ کے وعدے کی ادائیگی پر ہے۔ اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہوا تو اس سے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کو جو نقصان پہنچے گا اس کی ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

نائب وکیل المال تحریک جدید

مگر نماز سے قبل بورڈ پر اپنے ہاتھ سے نوٹس لکھا کہ:-

Pead Drud while you are here.
Do not talk.
Ahmad

"آپ احباب جب تک یہاں ہیں درود شریف پڑھتے رہیں باتیں نہ کریں۔ احمد"

ان کی بیماری کے آخر تک حکومت امریکہ سے ویزا کے بارے میں ہماری کشمکش جاری رہی۔ ان کو امریکہ آتے ہوئے "عارضی وزیٹر" کا ویزا ملا تھا جو ایک سال کے بعد ختم ہو گیا۔ اس کے بعد جہاں ایک طرف اس ویزا کو بدلوانے کی جد وجہد جاری رہی وہاں پہلے ویزا میں توسیع کی کوشش بھی ہوتی رہی مگر ان کی بیماری کے دوران ہی آخر وہ وقت آ گیا جبکہ ابھی ویزا کی نوعیت نہ بدل سکی تھی اور ادھر مزید توسیع بھی نامنظور ہو چکی تھی حتّٰے کہ حکومت نے نوٹس دیدیا کہ آپ واپسی سفر کا انتظام کر کے فوراً مطلع کریں۔ ایک طرف ارباب حکومت اپنے قوانین کی بناء پر انہیں ملک سے نکال دینے کا فیصلہ کر چکے تھے مگر دوسری طرف خدائے علیم و خبیر ان کی کارروائیوں پر مسکرا رہا تھا۔ جس شخص کو حکومت کے اعلیٰ محکموں نے امریکہ میں قیام کی اجازت دینے سے انکار کر دیا اس کا نام اور اس کی یاد خدائے قدوس نے اس عظمت و عزت کے ساتھ امریکہ کی تاریخ سے وابستہ کر دی جس کو اب حکومت امریکہ تو کیا دنیا بھر کی حکومتیں مل کر بھی مٹا نہ سکیں گی انشاء اللہ تعالےٰ۔

پیارے منور بھائی! تو اپنا فرض وفائے قلب اور ثبات قدم کے ساتھ آخری دم تک ادا کر کے اپنے مولا کے حضور میں سرخرو ہو کر حاضر ہوا جس سعادت کو تو نے حاصل کیا اس کے لئے تیری روح بے انتہاء رحمتوں اور برکتوں کی وارث ہوئی۔ خوش بخت ہے تیری بوڑھی والدہ جس نے تجھ ایسا سعید نیک و پاک پروانہ، شمع احمدیت پر صبر اور رضائے قلب کے ساتھ نثار کر دیا۔ قابلِ صد مبارکباد ہیں تیری بہنیں۔ تیرے سارے عزیز تیرا خاندان جن کے نام کو تو نے روشن کر دیا تو "مِنْهُم مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ" کا مصداق ہو کر مالکِ حقیقی کے دربار میں فائز المرام ہوا۔ ہم خطا کار، گناہ گار تیری یاد میں سوگوار دلوں اور غمناک آنکھوں کے باوجود اپنی مولا کی رضاء پر راضی ہیں اور اس کی رحمت کے ملتجی کہ ہمارا انجام بھی بخیر ہو۔ اور اس کی راہ میں ایسی حالت میں ہی جان نکلے کہ ہمارا ربّ ہم سے راضی ہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وعلےٰ عبدک المسیح الموعود و خلفاءہ الکرام و آلہ واصحابہ وعلی الشھداء وبارک وسلم انک حمید مجید۔

خاکسار غم زدہ خلیل احمد ناصر واشنگٹن امریکہ

ضرورت

نظارت امور عامہ کو مندرجہ ذیل کارکنان کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ خواہشمند فوراً اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ دفتر نظارت امور عامہ کو بھجوا دیں:۔

(۱) انچارج شعبہ تنفیذ۔ مشاہرہ حسب لیاقت۔ گرانی اور لاہور الاؤنس حسب قاعدہ دیا جائے گا۔ کم از کم میٹرک پاس ہو اور دفتری کام کا تجربہ رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ محکمہ پولیس کو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) کلرک برائے شعبہ تنفیذ /۳۰ روپیہ ماہوار الاؤنس کے علاوہ قحط الاؤنس اور لاہور الاؤنس بھی حسب قاعدہ دیا جائے گا۔

(۳) کلرک برائے مرکزی دفتر نظارت امور عامہ جو کم از کم میٹرک پاس ہو۔ دفتری کام کا تجربہ رکھتا ہو۔ اور اکونٹنٹ کے کام سے بھی واقفیت ہو۔ ۳۰-۲-۵۰ کے گریڈ میں /۳۰ روپیہ ماہوار کے علاوہ قحط اور لاہور الاؤنس بھی حسب قاعدہ دیا جائے گا۔

(۴) دفتری جو کم از کم مڈل تک تعلیم رکھتا ہو۔ تنخواہ بیس روپیہ ماہوار کے علاوہ قحط اور لاہور الاؤنس بھی دیا جائے گا۔

ناظر امور عامہ

درخواست دعا:- میری بڑی لڑکی رفیعہ عزیزہ سخت بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار محمد اعظم بوتالوی جودھامل بلڈنگ لاہور

چندہ حفاظتِ مرکز اور احبابِ جماعت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حفاظت قادیان کے وعدے جن لوگوں نے کئے تھے۔ اب وہ ان وعدوں کی ادائیگی میں بہت سستی سے کام لے رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ واقعہ نہ ہوتا۔ اور قادیان اور مشرقی پنجاب سے ہمیں ہجرت نہ کرنی پڑتی۔ تب تو سستی کی کوئی وجہ ہو سکتی تھی۔ دشمن نے جو کچھ کیا اس کی وجہ سے تو لوگوں میں پہلے کی نسبت زیادہ جوش پیدا ہو جانا چاہیئے تھا .... مجھ سے قادیان کے بعض دوستوں نے پوچھا تھا کہ ہماری جائدادیں قادیان میں رہ گئی ہیں۔ ہمارے لئے اس چندہ کے متعلق کیا حکم ہے۔ میں نے اُن سے کہا۔ ان کی جائدادیں خواہ کم تھیں یا بالکل ہی نہیں تھیں۔ وہ صرف محنت مزدوری کر کے اپنا گذارہ کرتے تھے۔ پس اس کا سوال ہی نہیں ہے۔ کہ ان کی جائدادیں مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہیں۔ اگر انہوں نے حفاظت قادیان کے چندے کے وعدے کئے ہوئے تھے۔ تو انہیں اپنے وعدے ادا کرنے چاہئیں۔ اور یہ چندہ بہر حال ہو جانا چاہیئے۔ میری جائداد بھی تو قادیان میں رہ گئی ہے۔ میں نے یہ چندہ قادیان میں ہی ادا کر دیا تھا۔ کیا مجھے سزا اس بات کی ملنی چاہیئے۔ کہ میں نے چندہ پہلے کیوں ادا کر دیا۔ اگر آپ نے ابھی تک چندہ ادا نہیں کیا۔ تو یہ آپ کی غفلت ہے۔ اور آپ کی غفلت کی سزا آپ کو زیادہ ملنی چاہیئے۔ نہ یہ کہ آپ کو چندہ ہی معاف کر دیا جائے۔ قادیان کے دوستوں کا بہت نقصان ہوا ہے۔ اگر میری اس کے متعلق یہ رائے ہے۔ تو دوسروں کو میں کس طرح معذور سمجھ سکتا ہوں یہ چندہ نہایت ہی اہم ہے۔ لیکن اس طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔"

پس وہ احباب جنہوں نے ابھی تک حفاظت مرکز کا چندہ ادا نہیں کیا۔ یا ان کے ذمہ کچھ بقایا ہے۔ تو وہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں توجہ فرمائیں۔ اور اپنا چندہ حفاظت مرکز جلد جلد ادا فرمائیں اور دوسرے احباب کو بھی تحریک فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(نظارت بیت المال)

عید فنڈ

عید فنڈ کی مد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے قائم شدہ ہے۔ اس زمانہ میں اس فنڈ میں عیدین کے موقعہ پر ہر ایک کمانے والے سے کم از کم ایک دو پیسہ فی کس کے حساب سے چندہ وصول کیا جاتا تھا۔ لیکن احباب جماعت اس چندہ کی اہمیت کو نظر انداز کرتے جا رہے ہیں۔ گو یہ چندہ حصہ آمد یا چندہ عام کی طرح لازمی اور فرض نہیں۔ مگر ایسے چندے مرکزی فنڈ کی تقویت کا ضرور باعث ہوتے ہیں۔ پس اس کی طرف بھی ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اگر انہوں نے اس فنڈ میں عید الاضحیہ کے موقعہ پر کوئی رقم ادا نہ کی ہو۔ تو اب ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ غیر مستطیع احباب سے جو کچھ وہ دیں قبول کر لیا جائے۔ اور یہ رقم جلد محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر ارسال کر دی جائے۔ (نظارت بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔

ہمارے چندے کم از کم وصیّت کے معیار تک پہنچ جائیں

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

"میں جماعت کے تمام افراد کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اور ان پر جو ذمہ واریاں عاید ہوتی ہیں انہیں اُٹھائیں اور چاہیئے کہ ہمارے چندے کم از کم وصیت کے معیار تک پہنچ جائیں۔ تو یہ یقینی بات ہے۔ کہ ہماری جماعت کا بجٹ تیس لاکھ تک پہنچ جائے گا۔ اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے نئے مرکز کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔ سلسلہ کی جائدادوں کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں اور آئندہ سلسلہ کی اشاعت کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔" (الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

۲۔ "ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو جس نے وصیت نہ کی ہو۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے اور اس طرح دنیا کو بتا دے۔ کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ قادیان کے کھو جانے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی یا اس کے نظام کے متعلق ہمیں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا نہیں ہوا۔"

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

کمیونسٹ عربوں کے باہمی اختلافات سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں
عرب ممالک کے حامی غیر ملکی مبصرین کو تشویش

لندن ۲۵ اکتوبر:- جن مبصروں کو عرب ممالک کے تحفظ و امن سے دلچسپی ہے وہ مشرق وسطیٰ میں کمیونسٹوں کی اس پالیسی کی وجہ سے بڑی تشویش میں پڑ گئے ہیں۔ جو انہوں نے عربوں کے اندرونی اختلافات سے منفعت اندوزی کے لئے اختیار کر رکھی ہے پورے فلسطین کے لئے ایک عرب حکومت کے قیام کے بعد کمیونسٹوں نے فلسطین میں اپنی جد و جہد کی رفتار قابل ذکر طور پر تیز کر دی ہے۔ عرب اور یہودی کمیونسٹ پارٹیاں حیفہ میں ماسکو کے تربیت یافتہ اسرائیلی میکونس اور عربوں کی مشترکہ سیکرٹری شپ کے تحت مل گئی ہیں۔

فلسطینی کمیونسٹوں کا ترجمان اخبار جو عربی زبان میں شائع ہوتا ہے۔ اس بات کو پوشیدہ راز میں نہیں رکھتا کہ ان کا نظر دوسروں پر ہے جسے اخبار مذکور نے "مغربی ملوکیت پسندوں کے پنجہ سے اپنے آپ کو آزاد کرانے والے لوگوں کے لئے" مینارِ قوت سے تعبیر کیا ہے۔

اس بات میں بہت کم شبہ ہے۔ کہ اشتراکیت نے برناڈوٹ پلان کی مخالفت میں غزہ کی عرب حکومت کی تشکیل کا خیر مقدم کیا ہے۔ کیونکہ اس طرح عرب فلسطین مشرق اردن سے ملحق ہو جاتا اور اب یہ امید پیدا ہو تی ہے۔ کہ فلسطینی عرب علاقہ کمیونسٹوں کے داخلے کے لئے بہت مناسب مقام ثابت ہوگا۔

یہاں مبصرین اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کمیونسٹوں کے خطرہ سے عرب حکومتوں کی نئی حاصل کردہ آزادی مخطرہ میں پڑ جائے گی۔ اس سلسلہ میں مصر کو اشتراکیت سے سب سے زیادہ خطرہ ہے اور اسی نے سب سے پہلے غازہ کی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔ یہاں یہ خیال پایا جا رہا ہے کہ ابھی وقت ہے۔ کہ عرب حکومتیں متحد ہو کر مشرق وسطیٰ میں اشتراکی خطرہ کا مقابلہ کریں۔ (داشا)

حیدر آبادی فوج میں تخفیف

حیدر آباد دکن ۲۴ اکتوبر:- نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حیدر آبادی فوج کی تخفیف کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ چنانچہ یکم نومبر تک ریاستی فوج کے دو ہزار جوانوں کو ملازمتوں سے جواب مل جائے گا۔ یہ پہلی قسط ہوگی اور ریاستی فوج کو غیر مسلح کرنے کی مہم بعد میں جاری رہیگی۔

سٹالن اور ٹیٹو کی خط و کتابت شائع کر دی گئی۔ الزامات اور جوابی الزامات
روسی سرگرمیوں کا مقصد یوگوسلاویہ کی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے (ٹیٹو)

بلغراد ۲۵ اکتوبر:- کمنفارم سے یوگوسلاویہ کے اخراج کے متعلق مارشل ٹیٹو اور سٹالن کے درمیان خطوط کا جو تبادلہ ہوا تھا۔ وہ اب شائع کر دیا گیا ہے۔ ان خطوط سے ماسکو اور بلغراد کے مابین موجودہ خراب تعلقات پر روشنی پڑتی ہے جو دلچسپ ہے۔ اپنے خط میں سٹالن نے یوگوسلاوی اشتمالی پارٹی پر اپنی کامیابیوں کا ذکر کرتے رہنے اور تنقید کو ناپسند کرنے کی وجہ سے "خود رائی" کا الزام لگایا ہے ایک دوسرے مقام پر وہ لکھتا ہے کہ ٹراٹسکیٹ کے متعلق مارشل ٹیٹو کا رویہ بہت خطرناک تھا۔

سٹالن رقمطراز ہے کہ "گذشتہ جنگ کی سی ہولناک جنگ کے بعد ہم ایک نئی جنگ شروع نہ کر سکتے تھے۔" سٹالن ایک خط مورخہ ۲۷ مارچ میں لکھتا ہے کہ یوگوسلاویہ کے ممتاز قسم کے کامریڈوں میں روس کے خلاف تبصرے گشت کر رہے تھے مثلاً روسی اشتمالی پارٹی مائل بہ انحطاط ہے۔ اور یہ کہ روس اقتصادی طور پر یوگوسلاویہ کو ہضم کئے جا رہا ہے۔

مارشل ٹیٹو نے اپنے جواب میں طنزیہ طور پر تحریر کیا ہے کہ "ہم روس سے خواہ کتنی ہی محبت کیوں نہ کرتے ہوں ہمیں کسی حالت میں بھی اپنے ملک کے ساتھ اس سے کم محبت نہ کرنی چاہیئے۔" ان الزامات پر کہ بلغراد میں روس کے فوجی نمائندے ہمیشہ وہ برتاؤ نہیں کرتے جو انہیں کرنا چاہیئے۔ دونوں کے لہجوں میں بڑی ترشی پائی جاتی ہے۔ ٹیٹو کا بیان ہے کہ ان کے اخراجات یوگوسلاویہ کے لئے ایک مالی بوجھ ہو رہے تھے۔ آخر میں ٹیٹو نے اس نظریہ کا اظہار کر دیا ہے کہ اس قسم کی سرگرمیوں کا مقصد یوگوسلاویہ کے اندرونی اتحاد میں رخنہ پیدا کرنا ہے (داشا)

کراچی میں زنانہ کالج کا افتتاح آئندہ سال ہوگا

کراچی ۲۵ اکتوبر:- مرکزی حکومت نے کراچی میں زنانہ کالج کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کالج آئندہ تعلیمی سال کے ابتدا سے کام کرنا شروع کر دے گا۔ تعلیمی سال مئی کے مہینے شروع ہوتا ہے مجوزہ کالج میں آرٹس اور سائنس کی تعلیم بی۔ اے تک دی جائے گی۔ اس کالج پر حکومت کو شروع میں ۲ لاکھ روپے صرف کرنا ہوں گے اور ہر سال ۷۰ ہزار روپے سالانہ کا خرچ برداشت کرنا پڑے گا۔ یہ کالج کینٹ مہاد یالہ پر قائم کیا جائیگا (داشا)

شکریۂ احباب و مزید درخواستِ دعا

میں اُن تمام احباب کی ممنون ہوں۔ جنہوں نے جماعتہائے دکن کی خیر و عافیت کی دعائیں کیں ابھی تک تو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے انہیں دشمن کے شر سے ایک بڑی حد تک محفوظ رکھا ہے مگر جو تازہ اطلاعات آئی ہیں۔ اُن میں یہ رپورٹ بھی ہے۔ کہ جناب غلام قادر شرق صاحب اور غلام حسین صاحب کے مکان و دوکان ہندوستانی فوجی لٹیروں کی شہ پر لوٹے گئے۔ اور میرے والد صاحب قبلہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کا کارخانہ جو اُن کے مکان سے ملحق تھا۔ لوٹا گیا

احباب کی خدمت میں ملتمس ہوں۔ کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کے مزید شر سے مامون و محفوظ رکھے اور ملک میں امن کی صورت پیدا کر دے۔ آمین نیز یہ بھی درخواست ہے۔ کہ میری والدہ محترمہ کو جو کہ عرصہ سے انگزیما میں مبتلا ہیں جلد صحت عطا فرماوے آمین

(زینب حسن)

خوراک کا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

بنگلور ۲۵ اکتوبر:- میسور میں ایک ہندوستانی ٹیکنیکل خوراک کا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔ اس پر دس لاکھ روپیہ خرچ آئیں گے۔ انسٹی ٹیوٹ اپنا کام بہت جلد شروع کر دے گا۔ اور خوراک کی پیداوار کے اقتصادی ذرائع معلوم کرے گا۔ اور اس کے علاوہ خوراک کے دیگر مسائل بھی غور و خوض کرے گا۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ہندوستانی انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کے ہاں کیمسٹری کے پروفیسر سٹری سبرامانیم مقرر کئے گئے ہیں۔ (داشا)

حاجیوں کی مدینہ سے روانگی!

القاہرہ ۲۵ اکتوبر:- رائٹر بذریعہ ہوائی جہاز گھر واپس جانے والوں کا پہلا دستہ یہاں پہنچا۔ انہیں ایسی نمود ان بھی بحری جہاز سے سفر کرنے والے حاجیوں کا پہلا دستہ سویز پہنچا۔ جنہوں نے فوج کے مصری نمائندہ سیکرٹری محمد لطیف سے ملاقات کی۔ مکہ معظمہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پندرہ ہزار حاجی مدینہ منورہ سے گھروں کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ انہیں مصر کے امیر الحج بھی شامل ہیں (داشا)

ریڈ کلف ایوارڈ میں قدرتی ترمیم
بائیس ہندوستانی دیہات پاکستان میں

لاہور ۲۵ اکتوبر:- شکرگڑھ تحصیل کے ۲۲ دیہات حال ہی میں موسم گرما کے سیلابوں میں جو قبل ازیں ہندوستانی مملکت میں شامل تھے۔ دریائے راوی کا رُخ بدل جانے کی وجہ سے پاکستان کی حد میں آگئے ہیں۔

ریڈکلف کے فیصلہ کے مطابق ضلع گورداسپور میں دریائے راوی پاکستان اور ہندوستان کے مابین حدفاصل مقرر کیا جا چکا ہے۔

جودھپور ریلوے کا قضیہ ختم ہوگیا!
بین المملکتی معاہدہ کا آج اعلان ہوجائیگا

کراچی ۲۵ اکتوبر:- حکومت پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جودھپور ریلوے کے قضیہ کے بارے میں معاہدہ ہو گیا ہے۔ جس کے مطابق ریاست جودھپور نے پاکستان ریلوے کے کچھ ڈبے دینا منظور کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کل معاہدہ کی شرائط کا اعلان کر دیا جائے گا۔

یاد رہے کہ جودھپور ریلوے کے قضیہ کے باعث پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ریل کا آخری سلسلہ بھی منقطع ہو چکا ہے۔

تنخواہ کمیشن کی سفارشات

کراچی ۲۵ اکتوبر:- معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے تنخواہ کمیشن نے حکومت کو اپنی سفارشات بھیج دی ہیں اب حکومت کی وزارت مالیات ان سفارشات پر غور کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ یہ سفارشات عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔

نوٹس مجریہ عدالت سول ججی سوائی جے پور با جلاس پنڈت مدن موہن لال جی ایل ایل بی کوم ایل۔ ایل۔ بی سول جج سوائی جے پور

مقدمہ نمبر ۵ سمت ۲۰۰۴ مرجوعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء عنوانی ......

چھوٹا۔ عبد الغفار۔ محمد نقی وغیرہ سکنائے جے پور .... مدعیان

بنام

عبد الغفور۔ الو۔ مقبول وغیرہ سکنہ جے پور .... مدعا علیہم

دعوئے دخلیابی مکان محمد یوسف

بنام عبد الاحد۔ عبد الحق۔ مسماۃ صاحبزادن پسر و دختر عبد الغنی۔ دختر مسماۃ قمر بنت اللہ بخش۔ منیر الدین امیر الدین پسران مسماۃ ممتاز دختر مولا بخش مسماۃ کنیز فاطمہ زوجہ امیر الدین بنت مسماۃ کلو دختر بدر الدین۔ مسماۃ اصغری زوجہ اکرام الدین بنت مسماۃ کلو نعمات دختران آمنہ۔ سلیم الدین۔ صلاح الدین۔ دختر پسر مسماۃ کلو زوجہ شمس الدین۔ اکرام الدین پسر مسماۃ شکورن زوجہ نظیر الدین۔ زین العابدین مسماۃ ... پسر و دختر مسماۃ ممتاز زوجہ قاضی محی الدین نواسہ۔ نواسی مسماۃ میوا قوم مسلمان سکنائے جے پور محلہ لبا طیان چوکڑی گھاٹ حال آباد پاکستان ہو۔ مسماۃ ... رستم۔ محمد شفیع۔ محمد رفیع۔ محمد صدیق۔ مسماۃ فاطمہ دختر پسران رستم شوہر مسماۃ مریم سکنائے گوہ محلہ ... حال آباد پاکستان ہو۔

ہرگاہ کہ منجملہ مدعیان نے عدالت ہذا میں درخواست گذارنی ہے کہ مدعا علیہم ۲۶ تا ۵۲ مدعی ... فوت ہو گئے اُن کے قائم مقام درج کئے جاویں لہذا انکو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ عدالت ہذا میں بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء بوقت اجلاس اصالتاً یا بذریعہ وکیل کے حاضر ہو کر خلاف منشاء درخواست اگر کوئی وجہ رکھتے ہو۔ تو ظاہر کرو۔ بصورت تمہاری عدم حاضری کے درخواست یکطرفہ سماعت کی جا کر فیصلہ ہوگی۔

آج بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم

قانونِ امتناعِ شراب نفاذِ شریعت کا پیش خیمہ ہے

میاں نوراللہ وزیر خزانہ کا بیان

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ میاں نوراللہ وزیر خزانہ مغربی پنجاب نے جامع مسجد وزیرآباد میں تقریر کرتے ہوئے کہا صوبے میں امتناعِ شراب کا نفاذ قانونِ شریعت کے نفاذ کا پیش خیمہ ہے سیالکوٹ وزیرآباد اور نظام آباد کے کارخانہ داروں کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ حکومت پاکستان بیرونی ملکوں سے کوئلہ اور لوہا منگوانے کے سلسلے میں ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

وزیر خزانہ نے عوام سے نیشنل گارڈ میں شامل ہونے کی پُرزور اپیل کی اور کہا کہ جب رائفل کلب جاری ہوں تو اُن میں بھی سرگرمی سے حصہ لینا چاہیئے۔ ذخیرہ اندوزوں منافع بازوں اور بددیانت افسروں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے اُن کو ملک کے بدترین دشمن قرار دیا۔ اور عوام پر زور دیا کہ ایسے مجرموں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیے حکومت کا ساتھ دیں۔

شام کو وزیر خزانہ نے نظام آباد اور وزیرآباد کے کچھ کارخانوں کا معائنہ کیا اور کارخانوں کو صنعتی توسیع کیلئے سرکاری امداد کا یقین دلایا بشرطیکہ وہ حکومت کے پلان کیمطابق مصنوعات تیار کریں۔

مہاجرین کی آخری سپیشل ٹرین سندھ روانہ ہوگئی

سر فرانسس موڈی اور خواجہ شہاب الدین کا مہاجرین سے خطاب

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ دو لاکھ مہاجرین کو سندھ منتقل کرنے کے سلسلے میں آج تیسرے پہر مہاجرین کی آخری سپیشل ٹرین بھی والٹن سٹیشن سے روانہ ہوگئی۔ اس موقع پر خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین خان آف ممدوٹ وزیراعظم مغربی پنجاب۔ سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب اور میاں نوراللہ وزیر خزانہ موجود تھے۔

سر فرانسس موڈی نے اُردو میں تقریر کرتے ہوئے کہا مجھے یقین ہے کہ مہاجرین کیلئے سندھ کی سرزمین بہت آرام اور خوشحالی کا موجب ہوگی۔

خواجہ شہاب الدین نے تقریر کرتے ہوئے کہا خدا کا شکر ہے کہ دو ماہ کے اندر اندر دو لاکھ مہاجرین کو سندھ میں آباد کرنے کا جو کام شروع کیا تھا آج اُس کی پہلی منزل ختم ہوگئی ہے میں خود سندھ کے ان علاقوں کا دورہ کر چکا ہوں جہاں مہاجرین نے آباد ہونا ہے میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انہیں بلا تاخیر آباد کر دیا جائیگا چنانچہ زمینوں کی تقسیم شروع بھی ہو چکی ہے۔ حکومت کی طرف سے متعلقہ افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ مہاجرین کے آرام و آسائش کا پورا خیال رکھیں۔ لیکن مہاجرین کو بھی چاہیئے کہ وہ افسروں کے ساتھ پورا تعاون کریں۔ اور محنت اور تندہی سے کام کرنے کے ارادے کے ساتھ اپنے نئے وطن میں جائیں۔

بالآخر خواجہ شہاب الدین خان آف ممدوٹ اور گورنر پنجاب نے گاڑی کے مختلف کمروں میں جاکر مہاجرین سے بات چیت کی۔ اور ان کی دلجوئی کی۔

مغربی پنجاب کے پولیس بینڈ اور قائداعظم زندہ باد کے نعروں کے درمیان گاڑی روانہ ہوئی۔

اغوا شدہ عورتوں کو نکالنے کا محکمہ مضبوط کیا جائے

شیخ صادق حسن ایم ایل اے کی مجوزہ قرارداد

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ شیخ صادق حسن صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاکستان ایڈوائزری کونسل میں بھیجا ہے۔

زبردستی اغوا شدہ مسلمان عورتوں اور لڑکیوں کو مشرقی پنجاب سے نکالنے کی غرض سے گورنمنٹ اپنا محکمہ مضبوط کرے اور اُس کے لیے زیادہ جد وجہد کرے۔

مالیرکوٹلہ کے مسلمانوں کی حالت

جالندھر ۲۵ اکتوبر ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمٰن مالیرکوٹلہ سے دورے کے بعد جالندھر پہنچ گئے ہیں مالیرکوٹلہ میں آپ نے وہاں کے مسلمانوں کے مسائل کے متعلق نواب صاحب اور پٹیالہ و مشرقی پنجاب کے ریاستی یونین کے انسپکٹر جنرل پولیس سے گفت و شنید کی آپ نے پناہ گزینوں کے کیمپ کا بھی معائنہ کیا جہاں آپ کو تین ہزار ایسے پناہ گیروں نے اپنی داستان سنائی۔ جن کا زبردستی مذہب تبدیل کرا لیا گیا تھا۔ صرف مالیرکوٹلہ میں اس وقت دس ہزار پناہ گزین ہیں ۳ ہزار کیمپ میں ۴ ہزار شہر میں اور ۳ ہزار دیہات میں ریاست میں ۲۵ ہزار کے قریب مسلمان ہیں۔ ان کیطرف سے دو وفد بھی آپ کو ملے۔

نرسوں کی تربیت کا سینٹر

لاہور ۲۵ اکتوبر سرگنگارام ہسپتال میں عنقریب نرسوں کی تربیت کا ایک نیا سنٹر کھلے گا۔ یہ ہسپتال فاطمہ جناح زنانہ میڈیکل کالج سے ملحق ہے نرسوں کی پہلی کلاس میں ۲۰ لڑکیاں لی جائینگی جنکا انتخاب ۱۵-۱۶ اور ۱۷ نومبر کو مرکزی سلیکشن کمیٹی کریگی۔ کمیٹی بیس اور لڑکیاں میو اور لیڈی ایچیسن ہسپتالوں کیلئے بھی منتخب کریگی۔ اس کلاس میں داخلہ کیلئے کم از کم لیاقت میٹریکولیشن رکھی گئی ہے

آل پاکستان سٹیٹ مسلم لیگ

بہاولپور میں داخلہ بند

لاہور ۲۵ اکتوبر بموثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ریاست بہاولپور کے حکام نے آل پاکستان سٹیٹ مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری محمد محمود کا داخلہ ریاست کی حدود میں ممنوع قرار دے دیا ہے۔

انکی ریاستی حلقوں کے متعلق آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ جنرل سیکرٹری صاحب کے داخلے پر پابندی محض اسلئے لگائی گئی ہے۔ کہ انہوں نے حال ہی میں ریاست کا جو دورہ کیا تھا۔ اس میں تقریریں کرتے ہوئے ریاست کے نظم و نسق پر بہت نکتہ چینی کی تھی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان تقریروں میں مسٹر محمد محمود جنرل سیکرٹری نے اس امر پر خاص طور پر زور دیا تھا کہ پچھلے دنوں میں ریاست کے حکام کے تغافل اور چشم پوشی کی بنا پر ریاست کا ۵۰ ہزار من غلہ ریاست سے برآمد کیا گیا ہے

تعلیمی انجمن میں اسرائیل کی شرکت

دمشق ۲۵ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی مجلس اور ثقافتی انجمن کے ایک افسر نے جو بیروت میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہیں ان اطلاعات کی تردید کی کہ اس کانفرنس میں اسرائیل کی نام نہاد حکومت بھی شریک ہوگی انہوں نے بتایا کہ کسی حال میں اسرائیل کو دعوت نہ دی جائے گی۔ (اسٹار)

قید خانہ میں بی اے کے امتحان کی تیاری

لندن ۲۵ اکتوبر۔ ایک شخص ایک برطانوی قید خانہ میں ۱۰ سال کی سزائے قید بھگت رہا تھا۔ اس نے حال ہی میں ایف اے کا امتحان پاس کیا ہے اور وہ اب بی اے کے امتحان کی تیاری کر رہا ہے۔ جب اسے سزا ہوئی تھی تو اسکے کچھ ہی عرصہ بعد اس سے دریافت کیا گیا تھا کہ کیا وہ بی اے کا امتحان پاس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسکی آمادگی پر اسے خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم دی جانے لگی۔ بعد میں اسے بغیر سلاخوں والے ایک قید خانہ میں منتقل کر دیا گیا۔ وہاں اسے کاغذ لکھائی کا سامان میز اور جھونپڑی کا ایک حصہ دیدیا گیا تھا۔ قید خانہ کی لائبریری کی ۱۶ ہزار کتابیں اسکے سپرد کر دی گئیں۔ آخر کار لندن یونیورسٹی نے ایک ممتحن جیلخانہ میں بھیجا اور اس نے اس کا امتحان لیا۔ (اسٹار)

کشمیر ہمارا ہے ایک ایک انچ کیلئے ہم آخر دم تک لڑیں گے

بیگم لیاقت علیخاں کا بیان

لندن ۲۵ اکتوبر۔ کل صبح اسٹار کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے بیگم لیاقت خاں نے برطانیہ میں اپنی سرگرمیوں کی رودیداد بیان کی۔ انہوں نے ہسپتالوں زچہ و بچہ کی نگہداشت کے مرکزوں اور ایریشن کے ہیڈ کوارٹروں میں اپنے دورہ کے حالات بیان کئے۔ بیگم لیاقت علی خاں نے کہا کہ میں نے بہت سی ایسی چیزیں دیکھی ہیں جنہیں پاکستان میں رائج کرنا پسند کروں گی۔ برطانیہ کی تمام زنانہ انجمنیں یقیناً حیرت انگیز کام کر رہی ہیں عورتیں انتہائی جوش کے ساتھ بڑے بڑے کام سر انجام دیتی ہیں لیکن یہ عورتیں تنخواہوں پر کام کرتی ہیں برخلاف اسکے ہمارے یہاں کام کرنے والی تمام عورتیں رضاکار ہیں۔

بیان جاری رکھتے ہوئے انہوں نے مزید کہا ہم نے اپنی عورتوں کو پردہ سے نکال لیا ہے اور وہ بہت بڑی قومی خدمت سر انجام دے رہی ہیں ان میں ایثار کا حیرت انگیز جذبہ پایا جاتا ہے۔ اور اب محض ضرورت اس چیز کی ہے۔ کہ ان کی صحیح رہنمائی کی جائے۔ کشمیر کے متعلق انہوں نے کہا مجھے نہیں معلوم کہ یہاں لوگ اس مسئلہ پر کیا خیال رکھتے ہیں لیکن میں واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ ہم کشمیر میں ایک ایک انچ زمین کے لئے جنگ کریں گے کشمیر مسلمانوں کا ہے۔ اگر ہند کشمیر کے متعلق اپنے ناممکن اور ناقابل قبول دعاوی واپس لے لے تو ہند کے ساتھ ہمارے تعلقات ایک دم میں ٹھیک ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

قضیہ کشمیر کے تصفیہ کی کوششیں ناکام

لندن ۲۵ اکتوبر۔ اگرچہ کشمیر کے مسئلہ کے متعلق مسٹر لیاقت خاں پنڈت نہرو اور دوسری مستعمرات کے وزراء اعظم کے درمیان مذاکرات کی صورت حال کے متعلق سرکاری طور پر کسی علامت کا اظہار نہیں ہوا ہے۔ لیکن اخبار "آبزرور" کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق لندن میں یہ خیال بڑھتا جا رہا ہے کہ تصفیہ کی کوشش میں زیادہ کامیابی نہیں ہوئی ہے۔ اگر آخری لمحہ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جس کے ہونے کا بہت کم امکان ہے تو پھر یہ معاملہ لندن کی گفت و شنید کے دوستانہ "گھریلو" ماحول سے نکل کر اقوام متحدہ کے سامنے چلا جائے گا۔ (اسٹار)

ربوہ میں زمین خریدنے والوں کی پہلی فہرست

ذیل میں ان مخلصین جماعت کی فہرست شائع کی جاتی ہے جنھوں نے خدا تعالیٰ کے موعود خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ربوہ کی وادیٔ غیر ذی زرع میں رہائش کے لئے سب سے پہلے اپنی رقوم پیش کیں۔ اور اس طرح سابقون الاولون میں شمولیت کی سعادت پائی۔ ان احباب کو ربوہ میں ان کے نام کے سامنے نوٹ کردہ زمین ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کے الفضل میں شائع شدہ شرائط پر دینے کی کوشش کی جائیگی۔ آخری فیصلہ کا اعلان کچھ مزید تحقیق کے بعد چند دن تک کر دیا جائیگا۔ یہ نام مکمل فہرست کا ایک حصہ ہیں۔ دوسرا حصہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع کیا جائیگا۔ والسلام

خاکسار: عبدالرشید قریشی اسسٹنٹ سکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

نمبر	نام	کنال	مرلے
۱	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ	۱۰	
۲	حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی	۲	
۳	مستری عبدالرحیم صاحب ابن مستری محمد الدین صاحب آف قادیان حال لاہور		۱۱
۴	بابو عبدالحمید صاحب شملوی ۵۱ ٹمپل روڈ لاہور	۲	
۵	مولوی فضل الدین صاحب معرفت شیخ فضل حسین صاحب آف مغل پورہ	۱	
۶	شیخ باغ علی صاحب چوک شہید گنج لنڈا بازار لاہور	۲	
۷	" عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ	۱	
۸	میاں عبدالواحد صاحب چوک وزیر خان لاہور	۱	
۹	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب لاہور	۱	
۱۰	چوہدری عبدالجلیل خان صاحب کلرک ۵۰۔ جی جی لاہور	۱	
۱۱	ملک محمد عبداللہ صاحب دفتر تالیف و تصنیف	۱	
۱۲	میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور	۴	
۱۳	شیخ فضل احمد صاحب نگران محرر امانت دفتر محاسب	۲	
۱۴	قاضی محمد صادق صاحب و منشی خورشید عالم صاحب مہنت پور۔ حال مسجد احمدیہ لاہور	۱	
۱۵	ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب نیشنز رتن باغ لاہور	۴	
۱۶	سلطان محمود صاحب شاہد پروفیسر تعلیم الاسلام کالج	۱	
۱۷	ملک عبدالمالک خان صاحب امرتسری حال ۱۳ عبدالکریم روڈ لاہور	۲	
۱۸	مولوی عبداللطیف صاحب ٹھیکہ دار چنیوٹ	۲	
۱۹	ملک سیف الرحمٰن صاحب واقف زندگی لاہور	۱	
۲۰	مولوی عبداللطیف صاحب مبلغ الواقفین	۱	
۲۱	حضرت مفتی محمد صادق صاحب	۱	
۲۲	میاں وزیر محمد صاحب آف قادیان حال جسونت بلڈنگ لاہور	۱	
۲۳	عبدالحمید صاحب اکاؤنٹنٹ ۲۹ وریالہ سٹریٹ سنت نگر لاہور	۱	
۲۴	سردار عبدالحمید صاحب کارکن دفتر دعوۃ و تبلیغ	۱	
۲۵	چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید	۱	
۲۶	ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے	۱	
۲۷	حکیم محمد عبداللہ صاحب صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور		۱۰
۲۸	خدا بخش صاحب سیکرٹری مال صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور		۱۰
۲۹	ملک فتح محمد صاحب اکاؤنٹنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ	۱	
۳۰	ڈاکٹر فرزند علی صاحب صادق کوٹ فرزند علی چک ۱۲۹ رحیم یار خان	۴	
۳۱	حمید احمد صاحب پسر عبدالرحیم صاحب جلد ساز آف قادیان	۱	
۳۲	مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ	۲	۱۰
۳۳	حسن احمد صاحب کارپوریشن دہلی دروازہ لاہور	۲	
۳۴	مولوی محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان لاہور	۱	
۳۵	ملک محمد شفیع صاحب سکنہ نوشہرہ ککے زئیاں سیالکوٹ	۱	
۳۶	آمنہ بی بی صاحبہ عرف چیمی آف قادیان	۱	
۳۷	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مکان ۶۱ رام گلی نمبر ۳ لاہور	۱	

نمبر	نام	کنال	مرلے
۳۸	حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد حسین صاحب کرشن نگر لاہور	۱	
۳۹	مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم آف قادیان	۱	-
۴۰	مولوی عبدالمنان صاحب عمر ماڈل ٹاؤن لاہور (مزید چھ کنال کا فیصلہ بعد میں ہوگا)	۱	
۴۱	محمد عبدالسمیع صاحب مبلغ امروہی حال لاہور	۱	
۴۲	مولوی بشارت احمد صاحب " افریقہ	۱	
۴۳	شرافت احمد صاحب "	۱	
۴۴	زیارت احمد صاحب "	۱	
۴۵	تمیزہ خاتون صاحبہ "	۱	
۴۶	حبیبہ خاتون صاحبہ	۱	
۴۷	محمد اکرم صاحب مغل ہاؤس محمد نگر لاہور	۱	
۴۸	ڈاکٹر احسان علی صاحب ۱۴ میکلوڈ روڈ لاہور	۱	
۴۹	صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی پروفیسر جامعہ احمدیہ	۱	
۵۰	مرزا الطاف الرحمٰن صاحب ولد مرزا نور محمد صاحب آف قادیان حال لاہور	۱	
۵۱	قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور	۱	
۵۲	ڈاکٹر محمد رمضان صاحب گوبند پوری C. M. H حال لاہور	۲	
۵۳	شیخ محمد عبداللہ صاحب دوکان نمبر ۳۶۵ لنڈا بازار لاہور	۱	
۵۴	" رحمت اللہ صاحب جالندھری "	۱	
۵۵	مولوی تاج دین صاحب قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ	۱	
۵۶	سیٹھ اسمٰعیل موسےٰ صاحب کراچی	۲	
۵۷	بہادر علی صاحب کراچی	۱	
۵۸	قریشی فیروز محی الدین صاحب واقف زندگی ابن ڈاکٹر احمد علی صاحب لاہور	۱	
۵۹	مستری محمد ابراہیم صاحب امرتسری حال ملٹری ڈاکٹر لاہور کینٹ		۱۰
۶۰	محمد شریف صاحب قادیان معرفت فضل احمد صاحب کارکن نظارت علیا	۱	
۶۱	خواجہ محمد شریف صاحب آف قادیان حال سید پور گوجرانوالہ		۱۰
۶۲	حمید احمد صاحب ولد مبشر احمد صاحب آف قادیان		۱۰
۶۳	مستری محمد شریف صاحب ولد فضل دین صاحب قادیان حال قلعہ لچھمن سنگھ لاہور		۱۰
۶۴	عبدالمجید صاحب معرفت عبدالکریم صاحب نیلا گنبد لاہور	۱	
۶۵	چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان	۴	
۶۶	احمد نور صاحب کابلی رتن باغ لاہور	۱	
۶۷	بشارت احمد صاحب ابن مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ	۱	
۶۸	منیر احمد صاحب قریشی ملازم سنٹرل جیل	۱	
۶۹	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک دھرال	۲	
۷۰	محمد سعید صاحب کمبو راجپوت پنشنر حال ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱	
۷۱	ملک عمر علی صاحب سکندر آباد ضلع ملتان	۸	
۷۲	محمد اسحٰق صاحب ارشد واچ میکر ہائی کلاس واچ کمپنی ۱۲۵ ڈبی بازار لاہور	۱	
۷۳	ماسٹر حسن دین صاحب سٹریٹ ۱۳ بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور	۱	
۷۴	ماسٹر اللہ رکھا صاحب ولد رحیم بخش صاحب ساکن تارڑ ضلع سیالکوٹ	۱	
۷۵	اللہ رکھا صاحب عرف عبدالکریم صاحب تحصیل پسرور ضلع		۱۰

نمبر	نام	روپے		نمبر	نام
۷۶	میاں گلاب دین صاحب وسراج دین صاحب تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ	۱۰		۱۲۷	مولوی نور الدین صاحب منیر انچارج بیعت
۷۷	محمد یوسف صاحب دفتر دعوۃ و تبلیغ		۱	۱۲۸	سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ
۷۸	چوہدری محمد اکرم صاحب پٹواری مال نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور		۲	۱۲۹	حافظ مالک محمد صاحب پٹیالوی حال ننکانہ صاحب
۷۹	محمد صادق صاحب سب ہیڈ R.M.S. لاہور		۱	۱۳۰	اہلیہ صاحبہ شیخ محمد سعید صاحب صوبیدار میجر لاہور
۸۰	محمد عبد اللہ صاحب قادیان حال گجرات		۱	۱۳۱	چوہدری مولا بخش صاحب ساکن لدھیکے اونچے ضلع لاہور
۸۱	عبد الرحیم صاحب مالک دیانت سوڈا واٹر فیکٹری قادیان		۱	۱۳۲	مستری محمد الدین صاحب رتن باغ لاہور
۸۲	عبد الواحد صاحب پٹیالوی نور ہسپتال	۱۰		۱۳۳	عبد الغنی صاحب کولیوالہ ضلع گوجرانوالہ
۸۳	چوہدری محمد عبد اللہ صاحب مہاجر ساکن منگولے ضلع سیالکوٹ		۲	۱۳۴	چوہدری عبد اللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۸۴	" محمد تقی صاحب ہیڈ ماسٹر بورسٹل جیل لاہور		۱	۱۳۵	" محمد نصر اللہ خان صاحب " "
۸۵	" عبد الغنی صاحب ٹی۔ ایم تار گھر لاہور		۱	۱۳۶	" حمید نصر اللہ خان صاحب " "
۸۶	" عبد الرحمن صاحب آڈٹ آفس ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور		۱	۱۳۷	" ادریس نصر اللہ خان صاحب " "
۸۷	میاں خوشی محمد صاحب ولد محمد حیات صاحب باڈی گارڈ حضرت اقدس	۱۰		۱۳۸	" اسد اللہ خان صاحب " "
۸۸	مولوی محمد الدین صاحب پنشنر منیجر نصرت گرلز سکول		۱	۱۳۹	" اعجاز نصر اللہ خان صاحب نائب ناظر امور عامہ
۸۹	خیر الدین صاحب قادیان حال ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰		۱۴۰	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۵ ٹرنر روڈ لاہور
۹۰	محمد شفیع صاحب پنشنر منیجر ہوٹل لاہور چھاؤنی		۱	۱۴۱	ڈاکٹر اقبال علی صاحب غنی ۱۰۵ ماڈل ٹاؤن لاہور
۹۱	ملک اللہ رکھا صاحب چیف گڈز کلرک سلطان پورہ لاہور		۲	۱۴۲	ذو الفقار علی خان صاحب غنی " "
۹۲	آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ غلام حسین صاحب ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور		۱	۱۴۳	چوہدری عبد الحمید صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینئر لاہور
۹۳	محمد سعید صاحب عابد کلرک پی۔ ڈبلیو۔ ڈی ہیڈ الیکٹرک برانچ آفس لاہور		۳	۱۴۴	بیگم صاحبہ " " "
۹۴	چوہدری عبد الستار صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سول سیکرٹریٹ لاہور		۱	۱۴۵	چوہدری عبد الباسط صاحب لاہور
۹۵	شیخ محمد حسین صاحب ڈینگڑہ معرفت حاجی محمد عبد اللہ صاحب اینڈ کو		۲	۱۴۶	" اللہ داد خان صاحب ڈپٹی کلکٹر نہر ملتان
۹۶	ملک اللہ یار خان صاحب بلوچ زنگی ضلع شیخوپورہ	۱۰		۱۴۷	" عبد الوحید صاحب انسپکٹر شاپس شیخوپورہ
۹۷	عبد الحفیظ خان صاحب کمپونڈر نور ہسپتال لاہور	۱۰		۱۴۸	سراج بی بی صاحبہ کارکن لجنہ اماء اللہ
۹۸	شفیع احمد و عزیز احمد و نذیر احمد صاحبان بھاگلپوری	۱۰	۱	۱۴۹	ہاجرہ بی بی صاحبہ " "
۹۹	نواب محمد الدین صاحب ریٹائرڈ D.C.		۱۰	۱۵۰	قریشی عبد الرشید نائب وکیل المال تحریک جدید
۱۰۰	ایم ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب دار الفضل قادیان		۱	۱۵۱	عبد الحی صاحب صابر کلرک تعلیم الاسلام کالج لاہور
۱۰۱	شیخ محبوب الہی صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی رتن باغ لاہور		۱	۱۵۲	محمد اسحق صاحب محرر نظارت ضیافت لاہور
۱۰۲	چوہدری عبد السلام صاحب ساکن ننگل حال لاہور		۱	۱۵۳	محمد ابراہیم صاحب کنسٹیبل پولیس ۱۰۵ سبزی منڈی منٹگمری
۱۰۳	مستری علم الدین صاحب مریدکے ضلع شیخوپورہ	۱۰		۱۵۴	محمد اشرف صاحب " " "
۱۰۴	عزیز حسین صاحب ۳۲ مسلم ٹاؤن لاہور		۲	۱۵۵	ملک مہر الدین صاحب شروعہ حال گھٹیالیاں
۱۰۵	حافظ عبد الرحمن صاحب عربی ٹیچر ہائی سکول حویلی ضلع منٹگمری	۱۰		۱۵۶	چوہدری عبد الرحیم صاحب ہیڈ کلرک دفتر وکیل المال تحریک جدید
۱۰۶	ڈاکٹر مظہر الحق صاحب کپورتھلہ ہاؤس لاہور		۱	۱۵۷	" ظہور احمد صاحب معاون نظارت المال لاہور
۱۰۷	رحمت اللہ صاحب مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور		۱	۱۵۸	محمد شریف صاحب مالک منیجر سپلائی کمپنی راوی روڈ لاہور
۱۰۸	پیر مظہر الحق صاحب خزانچی دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ		۱	۱۵۹	چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او۔ ایم۔ ای ایس جند ہیرانوالہ
۱۰۹	غلام نبی صاحب مصری	۱۰		۱۶۰	عبد الرحیم صاحب میلا رام روڈ لاہور
۱۱۰	مولوی احمد خان صاحب نسیم	۱۰		۱۶۱	محبوب عالم صاحب خالد تعلیم الاسلام کالج لاہور
۱۱۱	حمیدہ خانم صاحبہ بنت عبد الخالق صاحب مرحوم ناگپوری حال لاہور		۱	۱۶۲	اہلیہ شیخ دوست محمد صاحب شمس چنیوٹ
۱۱۲	مہر النساء صاحبہ زوجہ " "		۱	۱۶۳	سید محمد مسعود احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس چوکی نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور
۱۱۳	سید سعید خالد صاحب ولد سید عبد الرحیم صاحب ریلوے آفس لاہور	۱۰		۱۶۴	چوہدری محمد حیات صاحب ادرحمہ ضلع سرگودہا
۱۱۴	ابو المظفر محمد صاحب ولد ابو الفضل محمود صاحب	۱۰		۱۶۵	احمد الدین صاحب کوئٹہ
۱۱۵	والدہ مولوی جلال الدین صاحب آف قادیان حال رتن باغ لاہور		۱	۱۶۶	عبد الرشید صاحب راشد کلرک دفتر محاسب
۱۱۶	چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور		۱	۱۶۷	ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب ولد ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب
۱۱۷	جلال الدین صاحب سیلون ہوٹل والا جودھامل بلڈنگ لاہور	۱۰		۱۶۸	حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالے
۱۱۸	صوفی مطیع الرحمن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ		۲	۱۶۹	مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ
۱۱۹	شیخ عبد الصمد صاحب ہوشیارپوری دوکاندار گوجرخان ضلع راولپنڈی	۱۰		۱۷۰	رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الحق صاحب کراچی
۱۲۰	" عبد الواحد صاحب " "	۱۰		۱۷۱	کیپٹن عبد الحمید صاحب رتن باغ لاہور
۱۲۱	" عبد الرحمن صاحب " "	۱۰		۱۷۲	" چوہدری غلام محمد صاحب کھوکھر لاہور
۱۲۲	قریشی محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ کلرک دفتر محاسب		۱	۱۷۳	مولوی تاج الدین صاحب مدرس متفرق کلاس رتن باغ لاہور
۱۲۳	عطاء اللہ صاحب رانجھا واقف زندگی	۱۰		۱۷۴	محمد یسین صاحب حجام موچی دروازہ لاہور
۱۲۴	سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب B.A. واقف زندگی	۱۰		۱۷۵	بابو غلام رسول صاحب کلرک ریلوے سٹیشن قلعہ شیخوپورہ
۱۲۵	محمد اسحق صاحب عابد آرڈیننس آفیسر ہربنس پورہ لاہور		۲	۱۷۶	رحمت بی بی صاحبہ دختر شیخ عمر الدین صاحب بنگہ حال لاہور
۱۲۶	استانی امۃ الحفیظ صاحبہ بنت ولی محمد صاحب سٹور کیپر لاہور		۱	۱۷۷	میمونہ صوفیہ بیگم صاحبہ رتن باغ لاہور

نمبر	نام	روپے
۱۷۸	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کرشن نگر لاہور	
۱۷۹	حوالدار عمر الدین صاحب سپیشل ایچ جی۔ ایس کلاس لاہور	
۱۸۰	چوہدری غلام اللہ صاحب لاہور	
۱۸۱	مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی جودھامل بلڈنگ لاہور	
۱۸۲	امام بی بی صاحبہ محمد نگر لاہور	
۱۸۳	محمد بشیر صاحب آف کلکتہ	
۱۸۴	محمد قسم صاحب "	
۱۸۵	چوہدری بہاء الحق صاحب وکیل الصنعت والحرفت	
۱۸۶	قریشی بشیر حسین شاہ صاحب مینیجر کوٹ نواب فارم سانگھڑ سندھ	
۱۸۷	ملک محمد مستقیم صاحب ٹیکس آفیسر لاہور	
۱۸۸	صوبیدار مبشر الحق صاحب ولد صوبیدار نصیر الحق صاحب	
۱۸۹	سید اصغر علی صاحب پاکستان	۱۰
۱۹۰	محمد بخش صاحب "	۱۰
۱۹۱	شیخ منظور الٰہی صاحب چنیوٹ	
۱۹۲	مبشر احمد صاحب چغتائی مغل پورہ لاہور	
۱۹۳	ملک غلام محمد صاحب فلور ملز قصور	
۱۹۴	ملک عبد الرحمٰن صاحب فلور ملز قصور	
۱۹۵	ضیاء النعم صاحبہ بیگم ناصر الدین خانصاحب بی۔ اے لاہور	
۱۹۶	غلام محمد صاحب ٹیلر مالک ٹیلرنگ ہاؤس سرگودہا	
۱۹۷	نور الحق صاحب پٹیالوی تعلیم مدرسہ احمدیہ	
۱۹۸	شمس الحق صاحب ٹی۔ آئی کالج لاہور	
۱۹۹	ملک بشیر احمد خان صاحب کنجاہ گجرات	
۲۰۰	سید محمد اکمل صاحب بذریعہ استانی سردار بیگم صاحبہ	
۲۰۱	ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسری حال ریلوے روڈ لاہور	
۲۰۲	مسٹر ہارون رشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور	
۲۰۳	عبد اللہ صاحب قادیان حال قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ	۱۰
۲۰۴	چوہدری عبد اللہ صاحب ولد چوہدری پیر محمد صاحب قلعہ سوبھا سنگھ	
۲۰۵	نور محمد صاحب ولد صوبا قادیان حال جودھامل بلڈنگ لاہور	۱۰
۲۰۶	ماسٹر برکت علی صاحب چک ۱۷/۲ ضلع شیخوپورہ	
۲۰۷	محمد الدین صاحب حجام قادیان حال لاہور	۱۰
۲۰۸	قاضی رشید احمد صاحب ارشد معاون ناظر بیت المال	
۲۰۹	احمد علی صاحب ملو کے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ	
۲۱۰	ناصر احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ	
۲۱۱	چوہدری اعظم علی صاحب سینئر سب جج کیمبل پور	
۲۱۲	محمد عبد اللہ صاحب سب انسپکٹر پولیس پٹیالہ حال راولپنڈی	
۲۱۳	عبد الغنی صاحب رشدی حوالدار ڈرافسمین راولپنڈی	
۲۱۴	مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی سرگودہا	۱۰
۲۱۵	ملک مبارک احمد صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ	
۲۱۶	منشی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد لاہور	
۲۱۷	مبارک احمد صاحب کمپونڈر چبوترہ ہسپتال ضلع پشاور	
۲۱۸	صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب رتن باغ لاہور	
۲۱۹	ہاجرہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عبد الرحیم صاحب درد ناظر امور خارجہ	۱۰
۲۲۰	شیخ محمد انور صاحب ساکن سولطوآل تحصیل لاہور	
۲۲۱	خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گوجرانوالہ	
۲۲۲	مرزا بشارت احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور	
۲۲۳	ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی بیرون دہلی دروازہ لاہور	۱۰
۲۲۴	محمد یوسف صاحب شیرانوالہ دروازہ لاہور	
۲۲۵	مجید احمد صاحب اندرون یکی دروازہ لاہور	
۲۲۶	ایم محمد حسن خان صاحب ڈی۔ سی۔ ایچ۔ اے لاہور کینٹ	
۲۲۷	نذیر احمد صاحب امرتسری حال لاہور	
۲۲۸	بشیر احمد صاحب زرگر کلاسکے گوجرانوالہ	

نمبر	نام	تعداد	روپے	
۲۲۹	چوہدری محمد اشرف صاحب واقف زندگی دفتر وکیل التبشیر	۱	۱۰	
۲۳۰	قدرت اللہ صاحب لنڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ لائل پور	۱	۱۰	
۲۳۱	عظمت اللہ صاحب " "	۵	۱۰	
۲۳۲	کرامت اللہ صاحب بدوملہی سیالکوٹ	۲		۱
۲۳۳	بابو محمد عبد اللہ صاحب کوئٹہ	۳		۱
۲۳۴	ماسٹر غلام محمد صاحب ٹیچر ہائی سکول شاہدرہ لاہور	۲		۲
۲۳۵	ملک احمد صاحب موٹر ڈرائیور مال روڈ لاہور	۲	۱۰	
۲۳۶	قمر احمد صاحب ٹھیکیدار ترکی ضلع جہلم	۲		۳
۲۳۷	ماسٹر فضل داد صاحب ٹی۔ آئی۔ کالج لاہور	۴		۱
۲۳۸	شیخ گلزار محمد صاحب پٹواری حلقہ شیخوپورہ شہر	۲		۲
۲۳۹	مسعود احمد خان صاحب ولد محمود احمد خان صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۲		
۲۴۰	مہتاب بیگم صاحبہ زوجہ مرزا محمد صادق صاحب لاہور			۱
۲۴۱	چوہدری عبد العزیز صاحب چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودہا			
۲۴۲	" غلام علی صاحب " ۹۸ "	۱		
۲۴۳	ملک عبد الغنی صاحب دولمیال ضلع جہلم	۱		
۲۴۴	سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم آف قادیان	۴		
۲۴۵	مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی	۵		
۲۴۶	محمد عبد اللہ صاحب بوٹ فروش	۱		
۲۴۷	چوہدری سلطان احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ	۱		
۲۴۸	" محمد رفیق صاحب " "	۱		
۲۴۹	" رشید احمد صاحب " "	۱		
۲۵۰	" بشیر احمد صاحب	۱		
۲۵۱	محمد طاہر خان صاحب ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ	۱		۲
۲۵۲	غلام قادر خان صاحب چک ۱۰۹ گ ب ضلع لائل پور	۱		۱
۲۵۳	حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التجارت	۱		۱
۲۵۴	چوہدری محمد عمر صاحب دفتر D.C. لاہور			
۲۵۵	سکندر خان صاحب وارڈ نمبر ۷ ننکانہ صاحب	۱	۱۰	
۲۵۶	عزیز الدین احمد صاحب زرگر اندرون موچی گیٹ لاہور		۱۰	
۲۵۷	" رشید احمد صاحب " " "	۲	۱۰	
۲۵۸	بابو رفیق احمد صاحب ڈبی بازار لاہور	۱	۱۰	
۲۵۹	چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ چک ۱۸۸ ج ب لائل پور	۱		
۲۶۰	" شریف احمد صاحب " " "	۱		
۲۶۱	" رشید احمد صاحب " " "	۲		
۲۶۲	" نصیر احمد صاحب " " "	۶		
۲۶۳	اہلیہ صاحبہ چوہدری اسد اللہ خان صاحب	۲		
۲۶۴	اہلیہ صاحبہ خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب	۱		
۲۶۵	چوہدری بشیر احمد صاحب انجینئر ادرحمہ سرگودہا			
۲۶۶	اہلیہ صاحبہ ملک عطاء الرحمٰن خان صاحب راوی روڈ لاہور	۱		
۲۶۷	صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب ملک "	۱		
۲۶۸	سید ظہور احمد شاہ صاحب ویٹرنری سرجن منٹگمری	۲		
۲۶۹	کیپٹن ناصر احمد صاحب گٹھیالیاں ضلع سیالکوٹ	۸		
۲۷۰	محمد اقبال صاحب بھاٹی گیٹ لاہور			
۲۷۱	ملک بشیر احمد صاحب ملک کالج لائل پور	۱		
۲۷۲	ملک عبد العزیز صاحب فلور ملز قصور	۱		
۲۷۳	خان اختر احمد صاحب آرٹس لاہور	۱	۱۰	
۲۷۴	منشی سربلند صاحب کلرک جائداد	۲		
۲۷۵	محمد نذیر صاحب بھٹی لاہور	۲		
۲۷۶	ملک محمد خان صاحب کنسٹیبل ریلوے پولیس لاہور	۱		
۲۷۷	ڈاکٹر عبد الحق صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ ربوہ	۱	۱۰	
۲۷۸	محمد شفیع صاحب گلگتی بزاز محلہ صدر بازار لاہور چھاؤنی	۱		
۲۷۹	چوہدری غلام احمد صاحب نائب تحصیلدار	۱		
۲۸۰	ملک غلام محمد صاحب سابق انسپکٹر فوڈ گرین			

نمبر	نام	مرلے	کنال
۲۸۱	چوہدری مہر الدین صاحب بکڑی کا مالی جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ		۱
۲۸۲	صوبیدار محمد سعید صاحب راشن ڈپو کراچی چھاؤنی		۱
۲۸۳	ذکاء اللہ صاحب فوٹو گرافر جناح چوک منٹگمری		۱
۲۸۴	امام علی صاحب ولد بشیر احمد صاحب		۱
۲۸۵	انوار اللہ صاحب خوش مرچنٹ بازار چوک بھوپال		۱
۲۸۶	بقاء اللہ صاحب " " " "		۱
۲۸۷	مبارک احمد صاحب " " " "		۱
۲۸۸	افتخار احمد صاحب " " " "		۱
۲۸۹	ذوالفقار احمد صاحب " " " "		۱
۲۹۰	لطیف احمد صاحب طاہر کراچی		۱
۲۹۱	شیخ محبوب علی صاحب حیدر آباد دکن		۱
۲۹۲	ماسٹر محمد اسحٰق صاحب ہیڈ ماسٹر چک ۱۳۲/۶.۹ بہاولپور		۱
۲۹۳	شیخ محمود احمد صاحب آئی ایس ۱۲۸ بیڈن روڈ لاہور		۲
۲۹۴	چوہدری غلام احمد صاحب انچارج شو لمیٹڈ لاہور		۳
۲۹۵	حکیم مولوی فضل الرحمٰن صاحب نائب وکیل التبشیر		۹
۲۹۶	لطیف احمد صاحب احمدیہ بلڈنگس لاہور		۱
۲۹۷	محمود احمد صاحب " "		۱
۲۹۸	ظہور احمد صاحب " "	۱۰	-
۲۹۹	مستری اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ	۱۰	۱
۳۰۰	شریف احمد صاحب انجینئر گجرات		۲
۳۰۱	بشیر احمد صاحب ولد شریف احمد صاحب گجرات		۱
۳۰۲	عزیز احمد صاحب " "		۱
۳۰۳	مولانا جلال الدین صاحب شمس فاضل ناظر تالیف و تصنیف		۱
۳۰۴	خواجہ محمد شریف احمد صاحب گوجرانوالہ		۱
۳۰۵	بیگم اشرف حسین صاحب قریشی مسلم ٹاؤن لاہور		۱
۳۰۶	سردار حسین شاہ صاحب سابق افسر تعمیرات		۱
۳۰۷	تاج دین صاحب زرگر اندرون اکبری منڈی لاہور		۱
۳۰۸	محمد اسمٰعیل صاحب معتبر آڈیٹر تحریک جدید	۱۰	
۳۰۹	شیخ عبدالحمید صاحب اکاؤنٹنٹ P.W.D. لاہور		۱
۳۱۰	مستری عبدالحکیم صاحب ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور	۱۰	۱
۳۱۱	شیخ خورشید احمد صاحب اوورسیئر گنج مغل پورہ لاہور		۱
۳۱۲	صغیر حسین صاحب ۲۷۳ وکٹوریہ روڈ لاہور		۱
۳۱۳	چوہدری منصور اللہ صاحب اوکاڑہ منٹگمری		۲
۳۱۴	امۃ الحفیظ صاحبہ بنت چوہدری غلام احمد صاحب چک ۵۵/۲.ل منٹگمری		۲
۳۱۵	چوہدری سردار خان صاحب نمبردار " "		۲
۳۱۶	" ظفر اللہ خان صاحب منصور سٹور اوکاڑہ منٹگمری		۲
۳۱۷	" شاہنواز صاحب پوسٹ بکس ۶۵۵ کراچی		۴
۳۱۸	مولوی علی احمد صاحب اجمیری		۱
۳۱۹	چوہدری محمد شریف صاحب اشرف واقف زندگی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری		۱
۳۲۰	سیٹھ محمد صدیق صاحب آف کلکتہ		۲
۳۲۱	" محمد یوسف صاحب بیت الظفر راجح پور چنیوٹ		۲
۳۲۲	حکیم سراج دین صاحب بھاٹی گیٹ لاہور		۱
۳۲۳	شیخ ابو سعید صاحب قریشی فوکس بلڈنگ سیالکوٹ		۲
۳۲۴	آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری برکت اللہ صاحب کراچی صدر		۲
۳۲۵	پروفیسر محمد صفدر صاحب ٹی آئی کالج لاہور	۱۰	
۳۲۶	استانی صادقہ اختر صاحبہ نصرت گرلز سکول	۱۰	
۳۲۷	ماسٹر چراغ محمد صاحب آف کھارہ حال ہیرو چک سیالکوٹ		۱
۳۲۸	شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ این سنڈیکیٹ		۱
۳۲۹	والدہ علی احمد صاحب بھاگلپور		۱
۳۳۰	مہر جہاں النساء صاحبہ مونگھیر (بہار)		۱
۳۳۱	عبدالرحیم صاحب پراچہ سیالکوٹ		۱
۳۳۲	شیخ فتح محمد صاحب و محمد ابراہیم صاحب قلعہ صوبا سنگھ		۱
۳۳۳	محمد طفیل صاحب و علی محمد صاحب " "		۱
۳۳۴	نائک رشید احمد صاحب آف سڑوعہ حال راولپنڈی		۱
۳۳۵	چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک ۱۲۷ ا۔ب		۲
۳۳۶	" محمد اسلم صاحب سفید پوش چک جھور		۱
۳۳۷	رشید احمد صاحب زرگر چوک نواب صاحب لاہور	۱۰	
۳۳۸	بشیر احمد صاحب درویش دیہاتی مبلغ قادیان	۱۰	
۳۳۹	مستری حامد حسن صاحب بادامی باغ لاہور		۱
۳۴۰	" راحت حسین صاحب " "		۱
۳۴۱	فیروز جہاں بیگم صاحبہ " "		۱
۳۴۲	صدیقہ بانو صاحبہ اہلیہ فضل حسین صاحب سنت نگر لاہور		۱
۳۴۳	شیخ محمد بشیر صاحب گکھڑ		۲
۳۴۴	رسول بی بی صاحبہ اہلیہ فضل الرحمٰن صاحب مرحوم رتن باغ لاہور	۱۰	
۳۴۵	اہلیہ صاحبہ خان محمد صاحب مری لیڈی ڈاکٹر		۲
۳۴۶	شیخ عبدالحمید صاحب سلطان پورہ لاہور	۱۰	
۳۴۷	امۃ الحفیظ صاحب چک ۲۰۹ ع لائل پور		۲
۳۴۸	عبدالمنان خان صاحب چک نمبر ۹ ج۔ب لائل پور		۱
۳۴۹	صوفی محمد یعقوب صاحب کارکن نور ہسپتال		۱
۳۵۰	محمد الدین صاحب کرشن نگر لاہور	۱۰	
۳۵۱	فقیر اللہ صاحب کوٹ رادھا کشن		۱
۳۵۲	محمد مبارک احمد صاحب سیالکوٹ		۱
۳۵۳	محمد احمد صاحب کرشن نگر لاہور	۱۰	
۳۵۴	چوہدری مشتاق احمد صاحب لاہور	۱۰	
۳۵۵	" سردار خان صاحب ریلوے کمرشل منیجر لاہور		۲
۳۵۶	بیگم صاحبہ چوہدری محمد نذیر خان صاحب ایمن آباد		۱
۳۵۷	مبارک احمد خان صاحب "	۱۰	
۳۵۸	محمد شفیع صاحب داتہ زید کا		۱
۳۵۹	چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیئر لائل پور		۱
۳۶۰	امۃ الحی صاحبہ زوجہ نور احمد صاحب دفتر محاسب	۱۰	
۳۶۱	میاں محمد اسحٰق صاحب قادیان حال قلعہ گوجر سنگھ لاہور	۱۰	
۳۶۲	بابو محمد حسین صاحب " "	۱۰	
۳۶۳	چوہدری علی احمد صاحب چک ۶۶ ای۔بی منٹگمری		۱
۳۶۴	عطاء الرحمٰن صاحب پرانی انارکلی لاہور		۱
۳۶۵	اہلیہ منشی عبدالرحیم صاحب قادیان حال شاہدرہ لاہور		۱
۳۶۶	ڈاکٹر محمد شفیق صاحب لاہور		۱
۳۶۷	قاضی محمد رفیق صاحب ڈرافٹسمین لاہور		۱
۳۶۸	اہلیہ صاحبہ قاضی عبدالمجید صاحب لاہور		۱
۳۶۹	ڈاکٹر عبدالحق صاحب لاہور		۱
۳۷۰	شریف احمد صاحب کراچی		۲
۳۷۱	خواجہ محمود احمد صاحب ستراں والی ضلع سیالکوٹ		۲
۳۷۲	حمیدہ بانو صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب سوداگر پشمینہ		۱
۳۷۳	مولوی عبدالرحیم صاحب درد ناظر امور خارجہ	۱۰	
۳۷۴	امۃ الرشید صاحبہ بنت مرزا عبدالحمید صاحب دفتر بیت المال		۱
۳۷۵	خورشید احمد صاحب گھنوکے ججہ	۱۰	
۳۷۶	محمد رمضان صاحب " "	۱۰	
۳۷۷	محمد طفیل صاحب " "	۱۰	
۳۷۸	رحمت علی صاحب " "		۱
۳۷۹	شریف احمد صاحب جہلمی "	۱۰	
۳۸۰	غلام رسول صاحب "	۱۰	
۳۸۱	فضل حسین صاحب دکاندار قادیان حال منٹگمری	۱۰	
۳۸۲	ماسٹر مولا بخش صاحب سیمنٹ بلڈنگ لاہور	۱۰	